

اولیاء اکرام

اولیاء اکرام کے ورد میں آنے والے
وظائف اور دعائیں

مرتب: پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس خاں برگ

DATA ENTERED

اولیاءِ اکرامؑ کے ورد

ترتیب و تدوین

پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس خاں برگ

عوامی پبلشرز پرائیویٹ لمیٹڈ

تھرڈ فلور راجپوت مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ 042-5893925

297.52
32
94815

ک

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب☆☆☆.....	اولیاءِ اکرامؑ کے ورد
پبلشرز☆☆☆.....	عوامی پبلشرز
پرنٹنگ☆☆☆.....	اکبرائین پرنٹنگ پریس
تعداد☆☆☆.....	500
قیمت☆☆☆.....	120 روپے



صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
7	مغرب عمل تسخیر عام و خاص	1
7	وہ خاص عمل یہ ہے	2
9	سورہ فاتحہ کا عمل	3
10	دعا برائے جان و مال و اہل و عیال کی حفاظت	4
10	چند مفید وظائف	5
18	اسناد۔ دعا گلوبند حضرت پناہ محمد ﷺ کے گلے میں چالیس برس رہی	6
22	اسناد۔ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو بیماری یا کوئی ضرر نہ ہو۔	7
23	اسناد دعا بزرگوار	8
24	اسناد دعا ابلیس	9
27	دعا بزرگوار یہ ہے	10
28	دس نام بزرگی پانے کے لیے مخلوق کی نظر میں	11
29	واسطے دفع غم و اندوہ کے یہ دس نام پڑھے۔	12
29	تندرستی کے واسطے یہ دس نام پڑھے	13
36	درود کی غیبی امداد	14
36	مصافحہ	15
37	آسان مصافحہ	16
37	ہزار دین ایک درود	17
38	دولت کا نسخہ	18
38	غربت کا خاتمہ	19
39	درود کے ایک حرف کا بدلہ جنت	20

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
40	جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت	21
42	ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے	22
42	فرشتوں کے ساتھ نماز	23
43	علامہ شہابؒ علی خفاجی کا فلسفہ	24
44	روحانیت کا راز	25
44	درود کی اصلی حقیقت	26
45	حضور ﷺ کی شفقت	27
46	آسان عمل۔ اجر عظیم	28
47	بے مثال محبت	29
48	عشق اور عبادت	30
48	مجلس کی مغفرت	31
49	درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے	32
50	تین اعزاز	33
51	تین تحفے	34
52	ایک آسان درود	35
52	جنت کی چابی	36
54	ایک فقیری فلسفہ	37
56	رحمت کی پالوٹ	38
57	رسول اکرم ﷺ کی زیارت اور حوض کوثر پر بازیابی	39
58	تریاق مجرب	40
58	حضرت جبرائیلؑ کیسے اور کیوں پیدا ہوئے	41
60	ستر ہزار نیکیاں، ستر ہزار دن	42
62	پانچ فرشتے	43
62	درود تاج فضائل	44
66	درود خاص	45
66	درود لکھی	46

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
74	درود واحد	47
75	سات خاص الخاص جنتی درود	48
78	درود عالی القدر	49
79	درود روحی	50
81	درود رحمت	51
82	درود تحینا	52
84	درود ہزار۔ درود قرآنی	53
85	درود ناریہ	54
87	درود اول	55
88	درود قلبی	56
89	درود خمسہ	57
90	درود انعام	58
91	درود العابدین	59
92	درود مقدس	60
95	درود فاضل	61
96	ایک اور حقیقت	62
98	درود الاقطاب قطبوں کا درود	63
99	نور درود	64
100	درود العاشقین	65
103	درود العارفين	66
107	درود طیب	67
108	درود کوش	68
109	درود اعلیٰ	69
110	درود امام شافعیؒ	70
111	درود غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	71
113	درود شاہ ولی اللہؒ	72

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
113	درود الفلاح	73
115	ایک غیر معمولی حدیث۔ درود محمدی	74
117	درود سنورن	75
118	درود دوامی	76
120	موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف	77
121	پرہیز	78
122	سرکارِ عالم ﷺ کی زیارت کا طریقہ	79
124	دین اور دنیا میں مکمل کامیابی۔ فوائد برکات	80
127	ایک درود ایک خزانہ	81
130	درود و سلام عاشقوں کے گھر کی معراج ہے۔	82
130	ایک درود ایک لاکھ سلام	83
132	اللہ کا حکم	84
133	رسول اللہ ﷺ کا ارشاد۔ ایک لاجواب درود	85
136	محبب ترین عمل اور زیارت نبی ﷺ	86
137	حضرت آدم علیہ السلام۔ بی بی حوا علیہ السلام اور درود شریف	87
138	درود اور حضرت ابراہیم علیہ السلام	88
140	بچوں کے لیے۔ درود قدسی	89
141	درود مستغاث	90



مغرب عمل تسخیر عام و خاص

اس عمل کی بدولت اطباء ڈاکٹر و کلا پیرسٹران دکانداران سودگران صنایع اور کاریگر عرائض اور دیگر کے ہر قسم کے پیشے والے شرطیہ کامیاب ہوتے ہیں۔

مثال کے طور پر سمجھ لیں اطباء اور ڈاکٹر کے پاس مرضاء کا اس قدر ہجوم ہوتا ہے کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ فیس خوب ملتی ہے۔ دور دور کے لوگ آتے جاتے اور بلا کر لے جاتے ہیں۔ روپیہ کی ہم تعداد نہیں لکھ سکتے کہ کس قدر ملتا ہے۔ اخبارات اور رسالہ جات کی اشاعت بڑی کثرت ہوتی ہے۔ اس طرح تعویذ لکھنے والوں کی آمدنی معقول ہوتی ہے۔ پیری مریدی کرنے والے خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مطابع والوں کے کام کا اس قدر ہجوم کہ خدا کی پناہ، وکلا، پیرسٹران گھبرا کر مقدمہ لینا چھوڑ دیتے ہیں کہ کہاں تک پیروی کریں۔ سوداگر، دکاندار صنعت و حرفت والے جیبوں میں روپے بھر کر لے جاتے ہیں اور دیگر ہر قسم کے پیشے والے لطف کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

شوقیہ یا بلاغرض عام طبقہ کے حضرات عمل کریں ایک ہجون ان کے گھر پا لگا رہے ہم اس عمل کی تعریف اللہ و رسول ﷺ گواہ ہے کہ نہیں سکتے۔ بڑے زبردست کامل کا یہ عمل بہ اجازت ہے خلوص دل سے آپ سب صاحبان کو اجازت دی جاتی ہے اور جملہ تراکیب جو قلمبند کی جاتی ہیں اس کے مطابق عمل کریں۔ اس عمل کے اہل اسلام فائدہ اٹھائیں گے۔

یہ عمل زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ اکثر حضرت اس کو پورا کر چکے ہیں جو عظیم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اس عمل میں اد قدر بوجہ مجبوری سے کام لیا جا رہا ہے کہ جو خریدار اس کتاب کے ہوں گے وہی انشاء اللہ اس سے فائدہ اٹھائیں گے اور حضرت قطب الاقطاب نے بھی دعا فرمائی ہے کہ اے پروردگار ذوالکرمین اس کتاب سے استفادہ کرنے والوں کو فائز المرام کر اور فراخی رزق بے شمار عطا فرما۔ آمین ثم آمین۔

وہ خاص عمل یہ ہے

اگر آپ حافظ ہیں تو ماشا اللہ نور علی نور۔ ورنہ اول سورہ رحمن شریف زبانی یاد

کر لیں۔ جب خوب اچھی طرح یاد ہو جائے۔ روزانہ آفتاب جب نکلے اور ایک نیزہ بلند ہو جائے تقریباً پانچ منٹ کے اندر ایک نیزہ بلند ہو جاتا ہے۔ جس کا اندازہ اس طرح کر لیں کہ آفتاب اپنی جگہ سے نکل کر آپ کے سامنے آجائے اور کر نیں آفتاب کی پھیلی ہوئی ہوں۔ (اضافہ) جس طرح ریڈیم دھات اپنا کام آفتاب پر بجلی کی طاقت کے شمول سے کرتی ہے۔ جس سے ریڈیو بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ رحمان اپنا عمل تسخیر کا بجالاتی ہے اور ابر کی صورت میں جب آفتاب نہیں نکلتا تو ریڈیو کی آواز پست ہو جاتی ہے۔ اسی طرح چلہ کے درمیان اگر مطلع عمار آلود ہو گیا تو عمل کمزور ہو گیا۔ موسم گرماسکے لیے مناسب رہتا ہے۔ قید کچھ نہیں ہے جب جی چاہیے شروع دو۔ اب سور کے سامنے منہ کرنے کے سورہ رحمن پڑھا شروع کریں جب پر آئیں۔ دابنے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی سے سورج پر ایک اشارہ کر دیں۔

اسی طرح ہر مرتبہ پر انگلی سے اشارہ کر دیا کریں۔ یہاں تک کہ سورت ختم ہو

جائے۔

یہ عمل روزانہ پانچ منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ ایک ہفتہ کے بعد آدم مخلوق شروع ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ زکوٰۃ ہے۔ آپ التفات نہ کریں اور آنے والوں کو کمال اخلاق سے بٹھلایا کریں اور خوش مزاجی سے پیش آئیں۔ بعد ختم چلہ صبح کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھے رہیں یہ عمل چالیس یوم کا ہے۔ بڑی آسانی سے بعد نماز فجر پورا ہوتا ہے ایک چلہ عام مخلوق کی آمد۔ دوسرے چلہ میں خاص لوگوں کی آمد تیسرے چلہ میں رئیسوں جاگیرداروں اور نو ابوں تعلقہ داروں کی ملاقات۔ چوتھے چلہ میں رات دن مخلوق کا ہجوم لگا رہتا ہے۔ ان حضرات سے جو کچھ آپ فرمائیں گے تعمیل ارشاد بجالا نہیں گے اگر تجارتی کاروبار ہے سب خریداری کر لیں گے۔ ہر شخص آپ کی دکان پر خود کھینچ کر آئے گا عجیب و غریب متصف بصفات یہ عمل ہے خاص طور پر مشورہ اس عمل کے کرنے کا دیا جاتا ہے اگر آپ کو کسی حاکم کے سامنے جانا منظور ہے یا کسی بڑے افسر کے پاس جانا ہو ایک بار سورہ رحمن پڑھ کر جائے اگر اس موقع نہ ملے تو تین بار پڑھ لیں پھر سلام کریں۔ افسر کمال اخلاق سے پیش آئے گا۔ (نوٹ) احباب اور آنے والی مخلوق عامل کی طرف کھینچے گی اور بعض اوقات کہہ بٹھیے گی کہ آپ نے کیا عمل پڑھا

ہے خوبخود ہم آپ کی طرف چلے آتے ہیں خوش مزاجی سے کہہ دیجیے کہ آپ کی بندہ نوازی اور محبت ہے ہم کس لائق ہیں جو شخص جس قسم کا کاروبار کرتا ہو اس کو یہ عمل ضرور پڑھنا چاہیے (اضافہ) ہزاروں دست غیب کے عمل سے نہ بہتر چیز ہے۔ اب بفضلہ لا تعداد اس کی تصدیقات آچکی ہیں۔

سورہ فاتحہ کا عمل

یہ عمل حضرات خواجہ سید معین الدین اجمیری سلطان الہند کا فرمودہ ہے حضرت ات خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اور حضرت بابا فرید الدین گنج شکر اور حضرات خواجہ نظام الدین اولیا اور حضرت مخدوم علاء الدین صابر اور حضرت مخدوم جمال الدین ہانسوی بھی اس کا عمل کرتے تھے اور اس زمانہ سے آج تک ہزاروں اولیاء اللہ نے یہ عمل کیا اور میں نے بھی ہزاروں دفعہ اس کو آزما یہ او پایا (ترکیب) یہ ہے صبح کی سنتوں اور فرضوں کے بیچ میں یا کسی اور فرصت کے وقت التالیس بار سورہ فاتحہ پڑھی جائے اسی طرح کہ بسم اللہ پڑھا جائے اور ایسا کہ بعد وایا کہ نستعین پر اس مراد کا تصور کیا جائے جس کے لیے یہ عمل پڑھنا ہو آخر میں تین دفعہ آمین پڑھی جائے خدا نے چاہا تین دن کے اندر یا زیادہ سے زیادہ سات دن کے اندر مراد حاصل ہو جائے گی۔

دعا برائے جان و مال و اہل و عیال کی حفاظت

جو شخص یہ کلمات شروع دن میں پڑھ لے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جو شام کو پڑھ لے تو صبح تک اس پر کوئی مصیبت نہ آئے گی اور بعض روایات میں ہے کہ اس کے نفس میں اور اہل و عیال اور مال میں کوئی آفت نہ آوے گی۔ وہ کلمات یہ ہیں۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ جِ عَلَيْنِكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْكُمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ط وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ كُلِّ شَرِّ دَائِبَةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَا
صِيَّتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ط

چند مفید وظائف

۱۔ جب بھی انسان کسی مشکل میں اس طرح گرفتار ہو کہ نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آ رہی ہو تو ۱۰۰۰ بار اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے خدا نے چاہا تو بہت جلدی پریشانیاں دور ہو جائیں گی:

رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ صِرَاطُ

۲۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ میاں بیوی اور بچوں میں پیار و محبت اور اتفاق پیدا ہو اور بچے دنیا و دین کی ترقی کریں تو ہر نماز کے بعد ۵ بار یہ دعا پڑھیں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

إِمَامًا ☆

۴ اگر کسی کی اولاد بے راہ روی یا بُری صحبت میں مبتلا ہو جائے تو اُس بچے پہ سورۃ
التنصیر ابار پڑھ کر دم کریں! دن تک انشاء اللہ بری رہ سے تائب ہو جائے گا۔

۵ اگر کسی مقدمے میں کامیابی چاہیے تو سورۃ الطور اور سورۃ الفتح کی روزانہ
تلاوت کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہو جائے گی۔

۶ اگر کوئی چیز کھو جائے ۱۰۰ ابار پڑھیں درود شریف اول و آخر۔

۷ کوئی چیز مثلاً گھر۔ دوکان یا کوئی بھی جائیداد ہو فروخت کرنی ہو تو ایک تسبیح صبح
ایک تسبیح شام پڑھیں۔ درود شریف اول و آخر۔

۸ بچوں کے رشتے کے لئے، تسبیح پڑھیں درود شریف اول و آخر عشاء کی نماز
میں فرض کے بعد۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَ اِلٰى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاٰثٰرُ
مُؤَرُّ ☆

۹ کسی بھی جلدی بیماری یا کسی بھی مُہلک بیماری میں مُبتلا ہو جائیں تو کثرت سے
ہر وقت پڑھیں:

رَبِّ اَنْتَ مَسْنِي الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ☆

۱۰ امتحان میں کامیابی کے لئے بعد از نماز عصر

يَا وٰلِيُّ يَا كَرِيْمُ ☆

۱۱ بار پڑھیں اول و آخر درود شریف ابار۔

۱۲ اولاد کے لئے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ☆

روزانہ ایک تسبیح۔

۳۔ کسی کے غصہ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ☆

پڑھا جائے تو غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

۴۔ کسی بھی مشکل کے آجانے سے اور اس سے نجات پانے کے لئے اول و

آخر درود شریف کے ساتھ ۱۰۰۰ بار پڑھیں۔

وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ☆

۵۔ سخت پریشانی کے وقت مندرجہ ذیل اعمال کریں انشاء اللہ پریشانی دور ہو

جائے گی۔ اگر کسی کا دل دکھایا ہو پہلے اس کا دل صاف کریں اور اگر ایسا ممکن نہیں تو

خدا سے اس کے لئے دُعاے مغفرت کریں۔ اور خدا کے سامنے اپنی غلطی کا اقرار

کریں۔

۱۔ اپنی والدہ سے دُعا کرائیں۔

۲۔ حسب توفیق اللہ تعالیٰ کے لئے صدقہ دیں۔

۳۔ نفلی روزہ رکھیں۔

۴۔ قرآن نپاک کا ایک ہی دن میں ختم کر لیں (کچھ لوگ مل کر پڑھ لیں)

۵۔ نماز حاجت پڑھیں ہر دُعا ۱۰۰ بار ہر رکعت میں چار نفل پہلی رکعت میں

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

دوسری رکعت میں:

رَبِّ أَنِّي مُسْنِي الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ☆

تیسری رکعت میں:

وَأَفِوضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ☆

چوتھی رکعت میں:

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ☆

پڑھ کر دعائے اس طرح

رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَأَنْتَ الصَّوْرَةُ ☆

۱۰۰ بار انشاء اللہ بہت جلدی پریشانی سے نکل جائیں گے یا

درود شریف کا ختم سوالا کھ بھی کرانے سے مشکلات دور ہو جاتی ہیں۔

۹ بچوں کے رشتے کے لئے:

ہر عشاء کی نماز میں فرض اور سنت کے درمیان

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ - ۳ تسبیح اور يَا لَطِيفُ ۳ تسبیح

پھر نیچے کا نام کے کر دے کریں۔ ۱۰۰ بار درود شریف اول آخر۔

۱۰ کسی کی زبان کی بد گوئی کو روکنے کے لیے یہ دعا پڑھیں:

۲- اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ - يَا

۳- صُمْ بِكُمْ عَمِي فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ☆ كَهَيْعَتِمْ لَا يَعْمَلُونَ ☆

حَم ☆ عَسَقَ ☆ لَا يَعْمَلُونَ -

۱۱ اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ساتھ اللہ سے جو بھی مانگا جائے (ضرور) دیتا

ہے اور جو بھی دعا کی جائے (ضرور) قبول کرتا ہے یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

أَلَا حُدَّ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يُوَلَّدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ☆

الہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے،

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ جو یکتا، بے نیاز ہے جس نے کسی کو جنا اور نہ اسے کسی

نے جنا، اور نہ کوئی اس کا برابر و ہمسر ہے۔

۱۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کلمہ طیبہ: معنی۔

سوا اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

خاصیت:

حدیث شریف میں اس کلمہ کی کئی فضیلت بیان کی گئی ہیں۔ جو کوئی اس کلمہ کو دن

میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ اور اگر کوئی اپنے مرحوم کے

لئے پونے لاکھ یا لاکھ کا ورد کرے گا اور ثواب پہنچائے گا تو انشاء اللہ خدا پاک سب سے

عذاب سے نجات دے گا اور جو اپنے لئے ورد رکھے گا تو جنت کا حقدار ہوگا اور روزخ

سے بچ جائے گا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ط

معنی: نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا خدا کے وہ بادشاہ حق، اور ظاہر ہے۔ محمد اللہ

کے رسول اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں۔

فضیلت:

جو انسان روز (۱۰۰) سو بار اس کا ورد کریگا اس کی روزی میں برکت ہوگی عذاب قبر سے بچا رہے گا۔ موت کے وقت اس کی روح کے جنت میں داخلہ کے لیے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضہ انور کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے۔ یہ حضرت علی سے روایت ہے۔

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيعُ

معنی: اے عجیب چیزوں کو بھلائی کے ساتھ پیدا کرنے والے اے نئی چیزوں کے خالق۔

فضیلت:۔ جب کسی کو کوئی حاجت ہو تو ۱۲ دن روزانہ ۱۲۰۰ سو دفعہ پڑھنے سے بھی کامیابی ہوگی۔ بہت چھوٹی لیکن بہت کارآمد دعا ہے اس کا پڑھنے والا ہر قسم کی بھلائی سے مالا مال ہو جائے گا۔

۱۵ بعد نماز فجر اور عصر گیارہ مرتبہ پڑھیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط

أَمَّا بَعْدُ:۔ روایت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے بیٹے مالک کے کہ ایک

دن مدینہ شریف کی مسجد میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر فرمایا جو کوئی اس دعا

کو پڑھے تو ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ ثواب ماں باپ کو ان کے حق ادا کرنے کا دے گا۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ لِلَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْعِزَّةُ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ لِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ النُّورُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۵

ایک دن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ جبریل آئے اور کہا
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ تم کو سلام کہتا ہے اور بعد سلام کے تحفہ درود
بھیجتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ دعا تمہاری امت کی واسطے بھیجی ہے مگر تمہاری امت کا بخشش کا
سبب کیا ہے اگر آدمی نے تمام عمر سجدہ کیا ہے اس دعا کو پڑھے تو اب اسے ہزار
شہیدوں کا اور صد یقوں کا اور لوح اور قلم اور عرش اور کرسی طبق آسمان اور زمین کے اور
آٹھوں جنتوں کا ملے اور جو کوئی تمام عمر میں ایک مرتبہ پڑھے یا نظر سے دیکھے یا سنے تو
ثواب نوح نبی اللہ کا اور ابراہیم کا اور یعقوب کا اور موسیٰ اور عیسیٰ سلام اللہ علیہم کا دیگا
اور ثواب بہتر جبریل اور مہتر میکائیل اور اسرائیل کا اور عزرائیل کا دیوے گا اور ثواب
یوسف علیہ السلام کا دیوے گا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اس کے ماں باپ کو
بخشوں گا اور یا محمد جس گھر میں یہ دعا ہوئے ہزار گھر تک برکت ہوگی آگ سے اور
بلاؤں سے امن میں رہے گا اور اس دعا کو پڑھنے والا جنت الفردوس میں ہمساہ

حضرت نبی صلعم کا ہوگا اور اس کے واسطے جنت میں محل تیار ہوتے ہیں اور ایسے محل کہ اس میں اتنی ہزار ندی اور اتنی ہزار ندی کے کنارے پر پیارے دھرے ہیں اس کا شمار آسمان کے ستاروں کے جیسا ہے بھرے ہیں شراباً طہورا سے قیامت میں امت کو پلائیں گے پہالہ بھی کراؤ ہر ایک ندی میں اتنی ہزار درخت اور ہر ایک درخت کی اتنی ہزار ڈالی میوہ کی لڑیاں شماریں یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھنے والا اس عغا کا مرتا ہے تو جبرئیل علی السلام ہزار فرشتوں کے ساتھ قیامت کے دن تک محافظت کریں گے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کوئی اس دُعا کو مردے کے کفن پر لکھے گا تو سوال منکر و نکیر کا آسان ہوگا اور اس دُعا کا درود رکھے گا تو ایمان کیساتھ عیش و عشرت سے گذرا کریگا اور قیامت کے دن منہ اس کا چودھویں رات کے جیسا روشن ہوگا لوگ حشر کے دن کہیں گے کہ یہ پیغمبر ہے یا اولیا ہے تب غیب سے آواز ہوگی یہ بندہ کا امت محمد مصطفیٰ کی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ تَنُوْرَتِ بِالنُّوْرِ ؕ النُّوْرُ فِيْ نُوْرِكَ نُوْرِكَ يَا نُوْرُ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا وَاذْفَعْ عَنَّا بَلَائَنَا يَا رءُ وْف لَيْتِكَ وَاَرْحَمِ
لَيْتِكَ وَاَعْظَمِ لَيْتِكَ وَاَكْرَمِ لَيْتِكَ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا خَيْرَ الدِّيْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَاِلِخْلَاصِ
وَالاِسْتِقَامَةِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ ط وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اسناد

دُعا، گلوبند حضرت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گلے میں چالیس برس رہی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

اللَّهُمَّ انصُرْنَا عَلَى كُلِّ عَدُوٍّ صَغِيرٍ كَانَ أَوْ كَبِيرٍ ذَكَرٍ وَأُنْثَى
 حُرٍّ وَعَبْدٍ شَاهِدٍ وَغَائِبٍ شَرِيفٍ مُسْلِمًا وَكَافِرًا لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا
 مَنْ لَا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا يَا اللَّهُ أَحَدٌ يَا صَمَدٌ يَا رَبَّ يَا غَفُورٌ
 يَا شَكُورٌ بِرَحْمَتِكَ أَغْنِنِي يَا مَنْ هُوَ إِلَّا يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ بِسْمِ
 اللَّهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسَلَهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اسناد

ذیل کی دُعا کے یہ ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کوئی اس دُعا کو پڑھے یا پاس
 رکھے تو جو اللہ سے مانگے ملے گا اگر فقیر ہوگا تو نگر ہو جائے گا اور اگر جاہل ہوگا عالم
 بن جائے گا اور بیماری سے صحت پائے گا اور سب مرادیں پوری ہوگی اور اگر غمگین ہوگا
 تو خوشی ہوگی اگر قیدی ہوگا تو خلاصی پائے گا اگر بے شادی ہوگا تو شادی ہو جائے گی
 اگر سفر میں ہوگا تو سلامت واپس آئے گا اگر اعتقاد درست ہے تو سو مرتبہ پڑھے گا تو
 اللہ تعالیٰ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دکھائیگا دُعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

يَا رَجَائِي يَا دَوَائِي يَا شَفَائِي يَا كَفَائِي كَفَى يُحْيِي يَا غَفُورُ يَا
 غَفُورُ يَا غَفُورُ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ يُنْعَثُونَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا
 اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا رَحِیْمُ يَا رَحِیْمُ
 يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا كَرِیْمُ يَا كَرِیْمُ يَا كَرِیْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ
 عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ وَ نُورِ عَرْشِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اسناد

دعائی بزرگوار یہ ہے کہ ایک دن پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھے تھے
 ابلیس آیات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بد بخت کہاں سے آیات ابلیس
 نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بد نہیں ہوں اس واسطے کہ دعا مجھ کو یاد ہے اس
 سبب سے جنت میں جاؤں گا۔ سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سن کر متحیر رہے
 اسوقت جبریل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بد بخت سچ کہتا
 ہے لیکن مرنے سے چالیس برس پہلے یہ دعا بھول جائے گا جو کوئی اس دعا کو درست
 اعتقاد سے پڑھے بے شک وہ جنت میں جائے گا۔

دعا مذکور یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ يَا اِلٰهَ الْبَشَرِ وَعَظِيْمَ الْخَطْرِ وَيَا وَّاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَيَا عَزِيْزَ
 الْمَنِّ وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اسناد:-

امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اس دعا کے ورد سے چھ سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا ہے سات سو برس کی نماز قبول ہوتی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا ہزار برس کی نماز قضا ہوئی قبول ہوتی ہے اصحابہ رضی اللہ عنہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عمر آدمی کی اتنی کہاں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نماز تمہارے آباؤ اجداد کی اور خویش و قربا سب کی قبول ہوتی ہے۔ دعا بزرگواریہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ كُلِّ نِعْمَةٍ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ كُلِّ الْآيَةِ الْحَمْدُ

لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ حَالٍ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَىٰ خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط

اسناد:-

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا بیچ میں قبرستان کے ایک مرتبہ پڑھے خدا تعالیٰ بیس ہزار برس کا عذاب اس قبرستان کا اٹھائے گا اگر دو مرتبہ پڑھے تو قیامت تک کا

عذاب اس قبرستان کا اٹھ جائے گا اگر جمعہ کی رات کو پندرہ مرتبہ پڑھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے اگر بیس مرتبہ پڑھے تو حضرت رب العزت کو خواب میں دیکھے اور اس کی قبر نور رحمت سے معمور ہو جائے اگر کوئی شک لائے تو بڑا گناہ گار ہوگا (نعوذ باللہ منہا) دعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فِي الْاَرْضِ قُدْرَتُهُ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رُؤْيَتُهُ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَائُهُ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي فِي الْبَرِّ سُلْطَانُهُ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنجَاءَ مِنْ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ لَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ ط دُعَا اللّٰهُمَّ اَجْرِنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلِفْ لِيْ
 خَيْرًا مِنْهَا

اشاد

جو شخص کہ اس دعا کو پڑھے تو بیماری یا کوئی ضرر نہ ہوئے، دعائے معظمہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ	الشُّكْرُ	بِسْمِ اللّٰهِ
وَالْمَلِكُ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ	اللّٰهُ
بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ	وَالْعِظْمَةُ	بِسْمِ اللّٰهِ
وَالْبُرْهَانُ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ	وَالسُّلْطٰنُ
اللّٰهُ	وَالكِبْرِيَاءُ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ
بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ	وَالْقَهْرُ	بِسْمِ اللّٰهِ
وَالْعِزَّةُ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ	وَالْمَجْدُ
اللّٰهُ	وَالنِّعْمَةُ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ
بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ	الْعَلِيُّ	بِسْمِ اللّٰهِ
وَالْعَطَاءُ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ	وَالْبَقَاءُ
اللّٰهُ	وَالثَّنَاءُ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللّٰهُ
اٰمِنْ	وَمَنْ	وَبِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ

بِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝ وَسَلِّمَ تَسْلِيمًا

كثيْرًا ط

94815

یہ سوال منکر نکیر کریں گے

فَإِذَا سَأَلَكَ مَنْ رَبُّكَ وَمَنْ نَبِيُّكَ وَمَا قِبَلَتِكَ وَمَنْ إِمَامُكَ وَمَا
دِينُكَ وَمَنْ إِخْرَانُكَ

جواب یہ ہے

فَقُلِ اللَّهُ رَبِّي ط وَمُحَمَّدٌ نَبِيِّي وَالْكَعْبَةُ قِبَلَتِي ط وَالْقُرْآنُ
إِمَامِي ط وَالْإِسْلَامُ دِينِي وَكُلُّهُمْ الْمُسْلِمُونَ إِخْوَانِي ط

دوسری دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَسْتَغْفِرُهُ وَأَسْتَغْفِرُهُ وَأَتُوبُ
إِلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ط بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
ط

اسناد دعائی بزرگوار

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد پڑھے گویا کہ
ہزار حص و ہزار ختم قرآن شریف اور ہزار غلام آزاد کیا خدا تعالیٰ کے راستے میں اور
ہزار شب قدر پائے اور ہزار دینار خدا تعالیٰ کے راستے میں بخشش کیا۔ اور ایک لاکھ
درود پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا ہوا ہو جو شخص کہ میری امت میں اس دعا کو ہر روز
پڑھے یا ہفتہ میں یا سال میں اور اپنی عمر ایک مرتبہ پڑھے دوزخ کے ساتھ دروازے
بند ہوویں اور آٹھ جنت کے کھل جاویں اور اگر کوئی شک لائے گنہگار ہووے (نعوذ

باللہ منہا) دعائے بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْجَلِیْلُ الْجَبَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَّاحِدُ الْقَهَّارُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَرِیْمُ السَّتَّارُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاحِدًا وَّوَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلَّا هُوَ وَاحِدًا وَّوَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهٖ وَحَمَدِ وَاٰلِهٖ
وَاصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ لَوْ سَلَّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اسناد دعای ابلیس

روایت کرتے ہیں کہ ایک روز شیطان خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں آیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شیطان ملعون کس واسطے اس قدر
نا فرمانی کرتا ہے اور اپنے کو دوزخی بناتا ہے تو شیطان نے کہا اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
خدا میں نے لوح محفوظ پر اس دعا کو دیکھا جو شخص ایک بار پڑھے تمام گناہ اس کے بخشتے
جائیں اور پاک ہوئے میں نے اس دعا کو یاد کر لیا ہے اس دعا کی قوت پر ناز کرتا ہوں
رسول صلی اللہ علیہ وسلم متحیر ہوئے اس وقت جبرائیل علیہ السلام آئے اور کہا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ شیطان نے کہا ایسا ہی ہے نہیں جانتے ہیں ہم کہ مرنے کے
چار سو سال پہلے یہ دعا بھول جائے گی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے
بھائی جبرائیل علیہ السلام وہ کوئی دعا ہے کہ عمر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے تمام گناہ بخشتے

جائیں اور بہشت میں داخل ہووے جبرائیل علیہ السلام نے کہا یہ دعا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝
 سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَرِيمِ السَّتَّارِ ۝
 سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَرِيمِ الْمُتَعَالِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ خَالِقِ اللَّيْلِ
 وَالنَّهَارِ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِي كَانَ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَيَكُونُ
 وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ۝ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

أَمِنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ
 وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ حَقٌّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۝

روایت ہے جبرائیل علیہ السلام رب العزت رب العلمین کی طرف سے آئے

اور واسطے سید المرسلین کے یہ تاجنامہ ہدیہ لائے اور فرمایا کہ کسی پیغمبر کے واسطے نہیں بھیجا

گیا مگر سوائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس تاجنامہ میں اس

اعظم ہے اور بہت فضیلت رکھتا ہے لیکن جو بندہ کہ خدائے تعالیٰ کے بندوں سے ایک

بار اس دعا کو پڑھے دیو پری اور شیطان و چیتا و بھیڑیا و دیوانہ کتا اور سانپ بچھو کے شر

سے بچے اور اس کی ہر آفت دنیا و آخرت کو نگاہ رکھے اور ہزار نیکی اس کے اعمال کے

دیوان میں لکھے جاویں اور ہزار برائی معاف کرے اور اس کا درجہ شہادت کا ہووے

اور اہل بہشت ہووے جو شخص کہ اس دعا کو اپنے ساتھ رکھے لوگوں میں عزیز و مکرم

ہووے اگر کوئی شخص ظالم کے ہاتھ میں گرفتار ہو اس دعا کو لکھے یا پڑھے اور اگر پڑھنا نہ
 جانے تو خود نگاہ کرے خدا تعالیٰ اس دعا کی برکت سے نجات دیوے اور اگر کوئی کسی کو
 باندھے ہوئے ہو اس دعا کو مشک یا زعفران سے پاک پیالے میں لکھے اور پانی سے
 دھو کر پلاویں کھل جاوے اگر کسی کا پیشاب رکا ہو تو اس دعا کو پیالے میں لکھ کر دھو کر
 پلاویں شفا پائے اگر کوئی لڑائی یا سفر میں جائے تو اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور
 لشکر میں فتح پاوے اور دشمن پر تکلیف ہو اور سلامتی سے واپس آئے اور اگر کوئی بادشاہ
 اور بزرگوں کے نزدیک جائے اس دعا کو لکھ کر موم میں رکھے تمام عالم مشفق و مہربان
 ہووے اور اگر کسی کو سانپ یا بچھو یا دیو پری کا خوف ہووے اس تاجنامہ کو لکھ کر اپنے
 نزدیک رکھے تو تمام بلاؤں سے امن میں رہے اور اگر کوئی سخت بیمار نہ ہووے تمام
 حکیم اس کے علاج سے عاجز آئیں تو اس دعا کو پاک پیالے میں لکھیں اور دھو کر
 پلاویں اللہ تعالیٰ شفا بخشے اس تاجنامہ میں کوئی شک نہیں ہے اور تجرب ہے اور اگر کسی کو
 زہر دیا گیا ہو اس دعا کو لکھ کر کھانے میں دیویں زہر اس پر اثر نہ کرے اگر کسی باغ یا
 کھیت کو کوئی جانور خراب کرے چاہے اس دعا کو مٹھی خاک پر پڑھے اور سبزی پر پھینکے
 دفع ہو جائے کہ خلوص دل سے ساتھ عقیدہ کے پڑھے اس واسطے اس دعا کی شرح
 بہت ہے لیکن مختصر کیا گیا ہے اگر تمام آسمان کے فرشتے اور زمین کی مخلوق لکھیں اور تمام
 دریا کو سیاہی کریں اور تمام درختوں کے قلم بنا کر لکھیں تو بھی اس دعا کی فضیلت ممکن
 نہیں کہ پوری ہو۔

دعا بزرگوار یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا عَلِیْمُ يَا وَاحِدُ يَا صَمَدُ يَا قَرْدُ يَا
وَتْرُ يَا سَلَامُ يَا مُثُو مِنْ يَا مُهَيْمِنُ يَا سَمِیْعُ يَا بَصِیْرُ يَا عَلِیْمُ يَا
وَاحِدُ يَا وَارِثُ يَا كَرِیْمُ يَا لَطِیْفُ يَا حَافِظُ يَا كَرِیْمُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا
جَمِیْلُ يَا قَوِیُّ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا تَوَّابُ يَا بَاعِثُ يَا مَجِیْدُ يَا
مُخْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا ظَاہِرُ يَا بَاطِنُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا
حَیُّ يَا قَبُوْمُ يَا وَاسِعُ يَا رَفِیْعُ يَا نُورُ يَا ذَا لِقُوَّةِ الْمَتِیْنِ
وَسُلْطٰنِ الرَّفِیْعِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
اٰجْمَعِیْنَ ۵ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا یا ایک
جبرائیل علیہ السلام پروردگار کے حکم سے آئے اور بعد سلام کے کہا اے رسول اللہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کے ساتھ
درود اور ہدیہ کرامت فرمایا کہ کوئی پیغمبر پر نہیں بھیجا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے پوچھا بھائی جبرائیل علیہ السلام اس کا ثواب کیا ہے؟ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
خدا کے اگر کہوں میں نہ ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے اگر تمام دریا سیاہی ہوئے اور
تمام درخت قلم اور تمام زمین کاغذ ہوئے اور تمام فرشتے و اولین و آخرین مخلوق لکھنے
والے ہوں تو بھی اُس کی فضیلت نہ لکھ سکیں گے اور اگر کوئی کوہ قاف کے گناہ رکھتا

ہوے اس دعا کو پڑھے اور اگر اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے تمام گناہ اس کے بخشد یوںے اگر کوئی بڑا گناہ رکھتا ہووے مشک یا زعفران سے لکھ کر دھوئے اور پئے خدا تعالیٰ اُس کے بڑے گناہ معاف کر دے اور اگر کسی کو کوئی درد یا بیماری ہو جائے تو اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ شفا دیوے اگر کوئی جنگل میں راستہ بھول جائے تو اس دعا کو پڑھے اُس وقت راستہ پاوے اور اگر کوئی اس دعا کو اپنے ساتھ رکھے تلوار و تیر اور تیر اُس پر اثر نہ کرے اور اگر کتے نے کانا ہو لکھ کر پلائیں اچھا ہونامے یا لکھ کر اپنے ہمراہ رکھے اللہ تعالیٰ تمام آفت سے اپنی پناہ میں رکھے جو شخص ہوا کے طوفان میں آئے اس دعا کو پڑھے اس دعا کی برکت سے منزل مقصد کو پہنچے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

حَمَّسَقَ ۝ كَذٰلِكَ يُوَجِّى الْبٰیكَ وَاٰلِی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ
الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ
الْبَصِیْرُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ ۝ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ ۝ یَا
رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا وَاَحِدُ یَا وَاَحِدُ یَا وَاَحِدُ یَا
اَحَدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وَتَرُ یَا سَلَامُ
بِرَحْمٰتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

دس نام بزرگی پانے کے لئے مخلوق کی نظر میں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ وَیَا ذَا الْفَجْرِ وَالثَّنَاءِ وَیَا ذَا الْمَجْدِ وَالثَّنَاءِ وَیَا
ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ وَیَا ذَا لِعَفْوِ وَالرِّضَا وَیَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ یَا

ذَافُضْلٍ وَاقْضَاءِ وَيَا ذَا عِزِّ وَابْقَاءِ وَيَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ وَيَا
ذَا الْآلَاءِ وَالنُّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْكُ الْغَوْكُ
الْغَوْكُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
واسطے دفع غم واندوہ کے یہ دس نام پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

يَا فَارِجُ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفُ الْغَمِّ وَيَا غَافِرُ الذَّنْبِ وَيَا قَابِلُ التَّوْبِ
وَيَا خَالِقُ الْخَلْقِ وَيَا صَادِقُ الْوَعْدِ وَيَا مُوَفِّي الْعَهْدِ وَيَا عَالِمُ
السِّرِّ وَيَا فَالِقُ الْحَبِّ وَيَا رَازِقُ الْأَنَامِ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ الْغَوْكُ الْغَوْكُ الْغَوْكُ الْغَوْكُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا
رَبِّ يَا رَبِّ

تندرستی کے واسطے یہ دس نام پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ يَا مُقَدِّسُ يَا مُدَبِّرُ يَا
مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْكُ الْغَوْكُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا
رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ختم الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نا امید ہو جائے یا خون ناحق کیا ہو اس دعا کو پڑھے

خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے تمام آفت اور بلاؤں سے امن میں رکھے گا جب اس دعا

کا پڑھنے والا مر جائے شہادت کا مرتبہ پائے اور اس کی پرسش نہ ہو۔ تمام دنیا کی بیماریوں سے امن میں رہے۔ دُعا معظم و مکرم یہ ہے اور تمام برکات و فتیاب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ
 الْحَكِیْمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
 الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ مَا لِكُ یَوْمَ الدِّیْنِ اِنَّكَ
 اَنْتَ اللّٰهُ خَالِقُ الْخَیْرِ وَالْشَّرِّ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَزَلُ وَلَا یَزَالُ ۝
 اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمَلِكُ
 الْقَدُوْسُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ السَّلَامُ الْمُثَوْمُنُ الْمُهَيْمِنُ یَا حَنَّانُ یَا
 مَنَّانُ یَا دِیَّانُ یَا سُبْحَانَ یَا سُلْطَانَ وَاعْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ یَا
 لَسْعَادَاتِ وَبُشَارَاتِ الْاِيْمَانِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ
 مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِیْنَ ط

نقل ہے کہ معراج کی شب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
 اپنی امت کے واسطے ہدیہ لے جاؤ حضرت نے فرمایا اے خداوند کیا ہدیہ لے جاؤں
 فرمایا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو کہو قبر سے اور جان کنڈنی کی تلخی سے ڈرے
 اور دنیا کی محبت اور ملک الموت سے ڈرے اور پل صراط سے ڈرے اس دعا کو
 پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ الْكَرِيمِ ط
سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ ذِي الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ ط

قبلہ رخ ہو کر دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ يَا رَجَاءَ السَّآئِلِیْنَ وَاَمَانَ

اے اللہ اے پروردگار کل جہانوں کو اے امید مانگنے والوں کی اور امان ڈرنے والوں
کیلئے اور پناہ متوکلوں

الْخَآئِفِیْنَ وَحِرْزَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

کے لئے اے رحیم احسان کرنے والے اے منصف اے بادشاہ اے پاک اے ہمیشہ
احسان کرنے

دَيَّانُ يَا سُلْطٰنُ يَا سُبْحٰنُ يَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ط

والے اے اللہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد کے طفیل اور ان کی
ازواج مطہرات اور

اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ و

ذریعت طیبات اور سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان ذی النورین
اور سیدنا علی مرتضیٰ

اَزْوَاجِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذُرِّیَّتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

کے طفیل ہماری دعاؤں کو قبول فرما اور تو اے اللہ پروردگار پیدا کرنے

والا آسمانوں اور زمین کا اور صدقین

سَيِّدِنَا أَبِي بَكْرٍ اِنِ الصِّدِّيقِ وَسَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوقِ

سیدنا حسن و حسین کے ہم پ رحم فرما اور تو احسان کرنے والا ہے ہم پر اور صدقہ میں
سیدنا حضرت اسمعیل

وَسَيِّدِنَا عُثْمَانَ ذِي النُّورَيْنِ وَسَيِّدِنَا عَلِيَّ اِنِ

کے (ہماری فریاد سن لے) اور اے اللہ سننے والے دُعاؤں کے سن لے ہماری پکار اور
قبول فرما ہماری

الْمُرْتَضَىٰ وَانْتَ يَا اَللّٰهُ الرَّبُّ الْاَعْلَىٰ ط فَاطِرُ

زیارت اور امن کو بدل دے ہمارے خوف کو اور پردہ پوشی فرما ہمارے عیوب کی اور
بخشدے ہمارے گناہ

السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَبِجَاهِ سَيِّدِنَا نَالِحِ

اور رحم فرما ہمارے مُردوں پر اور قبول فرما ہماری نیکیاں اور وہ دور کر دے ہماری
برائیاں اور کر لے اے اللہ

وَالْحُسَيْنِ وَانْتَ الْمُحْسِنُ اَلَيْنَ وَبِجَاهِ سَيِّدِنَا

ہمیں اپنے ہاں محفوظ کامیاب شکر گزار رحم کے مستحق اُن لوگوں میں نہیں کوئی ڈر ہوگا اُن
پر اور نہ وہ غمگین

اِسْمَعِيْلَ وَانْتَ يَا اَللّٰهُ يَا سَامِعَ الدُّعَاۗءِ اِسْمَعْ دُعَاۗءَ

ہوگی اپنی رحمت سب سے بڑھ کی رحم کرنے والے اے پروردگار دونوں جہانوں کے

وَتَقَبَّلْ زِيَارَتَنَا وَامِنْ خَوْفَنَا وَاسْتَرْعِيْوْبَنَا وَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ

أَمْوَاتَنَا وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِنَا وَكَفِّرْ سَيِّئَاتِنَا وَاجْعَلْنَا يَا اللَّهُ عِنْدَكَ
 مِنَ الْعَائِدِينَ الْفَائِزِينَ الشَّاكِرِينَ الْمَخْبُورِينَ مِنَ الَّذِينَ لَا
 خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ
 يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

دُعَا

اے اللہ! ہمارے اور ہمارے نفوس کے درمیان ڈوری ڈال دے ہمارے دلوں میں
 حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ڈال دے اپنی اطاعت کران اپنا خوف
 ڈال، نفس کے شر سے پناہ دے اپنے حبیب کے صدقے ہم کو بھی اعلیٰ مرتبہ حضرت
 اولیں جیسا بنا تیرے خزانے میں کیا کمی ہے جو چیز ہمارا تعلق تجھ سے ختم کرنے والی
 ہے اس کا تعلق ہم سے قطع فرما دے تو قادر، کریم، کاساز ہے ہم صرف تیرا آسرا رکھتے
 ہیں تو ہمارا خیال فرما۔

اے اللہ! ہم تجھ سے بغیر آزمائش کے قربت کا سوال کرتے ہیں اعمال میں
 اخلاص اور دل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان کی شریعت کی محبت زیادہ سے زیادہ
 پیدا فرما۔

مخلوق سے رہائی دے اور اپنا بنا، تمہارے ہیں اور تمہارے رہیں گے، تو ایک
 ہے، تو ہمارا خدا ہے جائیں تو جائیں کہاں

اے مالکِ حقیقی! اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میری سن،
 اگر تو وہ نہیں کہتا جا میں چاہتا ہوں تو مجھے اس پر صبر کی توفیق دے، جو تو چاہتا ہے کہ۔ ہم
 کو ان میں سے بنا دے جو دنیا میں تجھ کو اپنے دل کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آخرت

میں اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھیں گے۔

ہمارے ساتھ، چشم پوسی، رحم، فضل اور درگزر کا معاملہ فرما تیرے لئے یہ سب کچھ آسان ہے تو ہر چیز کر سکتا ہے بگڑی بنا سکتا ہے اور ہر چیز تیرے تابع ہے۔

یا اللہ! ہم کو اپنے میں مشغول کر کے سب سے بے نیاز کر دے تو نہ چھوڑ باقی چاہے سارا زمانہ مجھے چھوڑ دے۔

دعا

اے اللہ! ہمارے اور ہمارے نفوس کے درمیان دوری ڈال دے۔ ہمارے دلوں میں حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ڈال دے۔ اپنی اطاعت کرا، اپنا خوف ڈال، نفس کے شر سے پناہ دے، اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے ہم کو بھی اعلیٰ مرتبہ، حضرت اویس رضی اللہ عنہ جیسا بنا، تیرے خزانے میں کیا کمی ہے جو چیز ہمارا تعلق تجھ سے ختم کرنے والی اس کا تعلق ہم سے قطع فرما دے، تو قادر، کریم، کارساز ہے ہم صرف تیرا آسرا رکھتے ہیں تو ہمارا خیال فرما۔

اے اللہ! ہم تجھ سے بغیر آزمائش کے قربت کا سوال کرتے ہیں۔ اعمال میں اخلاص اور دل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان کی شریعت کی محبت زیادہ سے زیادہ پیدا فرما۔

مخلوق سے رہائی دے اور اپنا بنا، تمہارے ہیں اور تمہارے رہیں گے، تو ایک ہے، تو ہمارا خدا ہے، جائیں تو جائیں کہا۔

اے مالک حقیقی! اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے میری سن، اگ

تو وہ نہیں کرتا جو میں چاہتا ہوں تو مجھے اس پر صبر کی توفیق دے، جو تو چاہتا ہے کر، ہم کو بھی اُن میں سے بنا دے، جو دنیا میں تجھ کو اپنے دل کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور آخرت میں اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھیں گے۔

ہمارے ساتھ کرم، چشم پوشی، رحم، فضل اور درگزر کا معاملہ فرما۔ تیرے لئے یہ سب کچھ آسان ہے، تو ہر چیز کر سکتا ہے، بگڑی بنا سکتا ہے اور ہر چیز تیرے تابع ہے۔
یا اللہ! ہم کو اپنے میں مشغول کر کے سب سے بے نیاز کر دے تو نہ چھوڑ باقی چاہے سارا زمانہ مجھے چھوڑ دے۔

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر، ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں
خود انہیں کو پکاریں گے ہم دور سے، راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے
ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے
ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے، ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہیں سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لوگی ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو مَرادِ قلبِ خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشن ہے
تمہیں ہو روح ہستی سکوں نظر کا دلوں کی مستی
ہے دو جہاں کی بہار تم سے تمہیں سے پھولوں میں تازگی ہے

شعور و فکر و نظر کے دعوے حد تعین سے بڑھ نہ پائے
یہ چھو سکے ان بلند یوں کو جہاں مقام محمدی ہے
نظر نظر رحمت سراپا ادا ادا غیرت مسیحا
ضمیر مردہ بھی جی اٹھے ہیں جدھر تمہاری نظر اٹھی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بخیر مذامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت تمہاری نسبت مرا تو اک آسرا یہی ہے

درود کی غیبی امداد

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہو جائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت اور سیرت کیسی اچھی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیں گے میں تیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اور یہ درود شریف جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا وہ پرچہ ہے جو سرانگشت کے برابر میزان پر رکھا ہے۔ اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے حق ادا کر دیا ہے۔

مصافحہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور رحیم ان کے سب کے سب

گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ

آسان صدقہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے
صدقہ کے۔

لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث نقل
کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کسی مسلمان کے پاس
صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُتَوَكِّلِينَ
وَالْمُتَوَكِّلَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر یہ درود (اوپر والا) پڑھا کرو۔ اس لئے کہ تمہارے لئے
صدقہ ہے۔

ہزار دین ایک درود

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نزہت المجالس میں حدیث شریف منقول ہے کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ درود صبح و شام پڑھے گا تو ثواب لکھنے

والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اللَّهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرِ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ ط

دولت کا نسخہ

شرح احیاء علوم دین میں روایت ہے کہ کثرت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا فاقہ اور افلاس و غربت کو دور کرتا ہے۔ واقعی اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ بسم اللہ کے ساتھ درود پڑھے جلد از جلد امیر ہو جائے گا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور میزان میں تولنے کے وقت پہل صراط پر چلنے کے وقت اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے۔ انشاء

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

(ترتیب الصلوٰۃ)

غربت کا خاتمہ

”حصن حصین“ عملیات و وظائف کی ایک لاجواب کتاب ہے اس کے مولف

فرماتے ہیں:-

کہ درود شریف کے شیریں پھل بے حساب ہیں جن کو کوئی کسی بھی حالت میں گن نہیں سکتا۔ خصوصاً تنگی اور مشکل فکر و غیرہ کے دور ہونے اور حاجت کے بر آنے میں بارہا میں نے یہ تجربہ کیا ہے یہاں تک کہ اکثر خوف اور ہلاکت کی جگہ پھنس گیا تو

ایسے نازک وقت میں بھی اللہ تبارک و تعالیٰ نے درود شریف کی برکت سے مجھے نجات بخشی۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بھی فرماتے ہیں کہ دنیا اور آخرت میں تکلیفوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے درود سے بڑھ کر کوئی علاج نہیں۔

سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس پر کوئی مصیبت آئے یا کوئی حاجت ہو یا تکلیف ہو اس کو چاہیے کہ کثرت سے مجھ پر درود پڑھے کیونکہ زیادہ درود رنج و غم کو دور کرتا ہے اور رزق کو زیادہ کرتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود کے ایک حرف کا بدلہ جنت

حضرت عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ عجیب واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کر گیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا۔ اے دوست اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعامات و اکرام دیئے ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کانوں نے سنا نہ دماغ نے سوچا۔

عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا۔

کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت جہاں کہیں بھی رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نام نامی آتا تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی احترام اور اس درود کے بدلے میں یہ انعامات عطا فرمائے۔

جَلُّ جَلَالَهُ

مُحَمَّد

جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی ابو امامہ رضی اللہ عنہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اوپر جمعہ دن کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری امت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

پس جو شخص میرے اوپر پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہو گا وہ مجھ سے قیامت کے دن سے زیادہ قریب ہوگا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور صحابی حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث نقل ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن میرے اوپر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی نقل ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے اوپر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود

بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔ روشن رات یعنی جمعہ کی رات اور جمعہ روشن دن حضرت آدم علیہ السلام جمعہ ہی کے دن پیدا ہوئے تھے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا کہ اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔
(کنز العمال)

(۲) بلوغ المسرات میں حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ساتھ اسے ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کو نہیں ہے۔ بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم والد کی پشت سے والدہ محترمہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ شب قدر سے افضل ہے جمعہ کا دن۔

(۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر سو بار درود بھیجا تو اس کے سال کے گناہ برابر معاف کر دیئے جائیں گے۔

(۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پر نور صلی اللہ علیہ

وسلم پر درود پڑھتا لے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوة نہ بھیجے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
السَّيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ اِو النَّبِيِّ الْاَقْبِيِّ وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَهْل بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَي اِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ
اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ

فرشتوں کے ساتھ نماز

حضرت ابو زر رحمۃ اللہ علیہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے حضرت نے سب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا اس شخص نے جواب دیا کہ میں جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ اعزاز

واکرام عطا فرمایا ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

علامہ شہاب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیٰ خفاجی کا فلسفہ

حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح شریف میں فرمایا ہے کہ
کثرت سے درود شریف یہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے
درود سمجھا جائے گا۔

مرزع الحسنات میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی
ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے فلاح اور خیر و برکت میں پائی جاتی ہے اس لئے کہ اللہ
تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پینچسروں میں ۳۱۳ کو رسول بنایا۔

غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ رحمۃ اللہ علیہ کی یہی تعداد تھی جنہوں
نے ہزاروں کو مار بھگا یا۔

حضرت طاہرہ رضی اللہ عنہا کا لشکر جس نے جاؤت اور اس کے ساتھیوں کو مار
بھگایا ۳۱۳ تھے وغیرہ اس لئے ۳۱۳ بھی مسجدا عدد ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

درود شریف وسیلہ شفاعت ہے

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بہت ہی مؤثر وسیلہ شفاعت درود شریف

ہے۔ اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ خود درود پڑھتا ہے۔ فرشتے درود پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس کو دنیا اور آخرت میں اپنی قربت کے ساتھ مخصوص فرمایا ہے ہم درود پڑھتے ہیں تو شفاعت کی امید اقوی ہو جاتی ہے یہ ایسی تجارت ہے جس میں گھتا نہیں علامہ رحمۃ اللہ علیہ سخاوی کہتے ہیں کہ درود سے اعمال صاف ستھرے ہو جاتے ہیں اور یہ ایک فور ہے اس کے فرد سے امیدیں بر آئیں گی قلب منور ہوگا اور قیامت کے سخت ترین اور دہشت ناک دن میں امن نصیب ہوگا پل صراط سے باسانی گذر ہو گا اور جنت جلد حاصل ہوگی۔ آمین

روحانیت کا راز

حسن حصین کے مؤلف نے بیان کیا ہے کہ درود شریف کے فوائد بکثرت ہیں۔ اس جگہ سب کو درج کرنا ممکن ہوگا مختصراً یہ کہ قیامت کے دن تنگیوں پریشانیوں سے درود شریف کی بدولت نجات حاصل ہوگی۔ دنیا میں بھی اور دین میں بھی بار بار اس چیز کا تجربہ کیا گیا ہے کہ جب کوئی سخت سے سخت ترین پریشانی لاحق ہوئی تو وہ درود شریف ہی کی برکت سے زائل ہوتی ہے۔

بزرگان دین تاکید کرتے ہیں کہ کم از کم یومیہ ایک سو مرتبہ درود پڑھنا چاہیے اس سے قلب منور ہوتا ہے۔ جب کوئی سو مرتبہ درود شریف ورد کرتا ہے تو وہ ولی کامل ہے۔

درود کی اصلی حقیقت

أَفْضَلُ الذِّكْرِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

کو کہا گیا ہے مگر اس کلمہ میں صرف یہی الفاظ ہیں جن کو آپ اوپر دیکھ سکتے ہیں۔ یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

یہ افضل الذکر اس لئے ہے کہ اس کلمہ میں اللہ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم دونوں کے نام ایک ساتھ آگئے ہیں مگر دیکھیے کیا راز سمویا گیا ہے ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے لئے دعا مانگی گی ہے یعنی دونوں سے بذات خود مخاطب ہیں۔ اللہ سے عرض کیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر اور ان کی اولاد پر سلامتی بھیج اور یہ الفاظ تو خود اللہ پاک بھی کہہ رہا ہے ہم تو صرف اللہ پاک کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔

اب جبکہ ہم اللہ تعالیٰ سے بھی بات کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی، اس لئے اگر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

افضل الذکر ہے تو درود شریف اعلیٰ ترین دعا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

کلمہ افضل الذکر اور درود: افضل الدعاء

اس دعا کے مانگنے سے خدا بھی خوش اور اس کا رسول بھی راضی، نہ فقط کلمہ افضل

الذکر اور درود افضل الدعاء ہے بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ۔ سبحان اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت

حضرت شیخ ابن حجر کی رحمتہ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک آدمی ہر رات سوتے

وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا تمام گھر روشن ہو گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا ہے۔ تاکہ بوسہ دوں۔ اس آدمی نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا اور اس کا سارا گھر مشک کی خوشبو سے معطر تھا (دوسرے محدثین نے بھی یہ روایت نقل کی ہے)

آسان عمل ☆ اجر عظیم

حضرت ردیف بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ جو شخص اس طرح کہے:-

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآئِلَتِهِ الْمَقْعَدَ لِمُقَرَّبٍ
عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اُس آدمی کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (سبحان اللہ)

اوپر والے درود شریف کے معنی یہ ہیں کہ:-

اے اللہ عزوجل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اور ان کو قیامت کے دن اونچے

کیونکہ درود شریف تو سراسر فعل الہی ہے اس کے منظور ہونے یا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے ہمیں یقین نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے استغفار کا یقین نہیں کیا جاسکتا اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لئے کامیاب اور اطمینان بخش طریقہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درود کا ورد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوڑ دیں وہ ہمیشہ ہی اپنی امت کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی استغفار اور دعا ہر حال میں قبول ہی قبول ہے۔ ادھر ہمارا درود قبول ادھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا۔ استغفار قبول دونوں طرف کامیابی ہی کامیابی ہے۔

(دونوں قبول)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بیمثال محبت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:-

أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ

یعنی قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب درود پڑھنے والا

ہوگا۔ اس سے زیادہ کیا نعمت اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سایہ ہوگا اور حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کا ساتھ ہوگا پھر کس چیز کا ڈر ہوگا؟ یہ محبت بھی بے مثال محبت ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام و اکرام جس کو نہ کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہو گا۔ (سبحان اللہ)

عشق اور عبادت

عشق اور عبادت میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ عبادت میں سجدہ اور عشق میں درود لازم و ملزوم ہیں۔ عبادت میں جنت ملتی ہے اور عشق میں جمال الہی۔ لیکن جنت بغیر جمال الہی کے بے معنی بے رنگ اور بے مزہ ہے۔ عبادت کر کے جنت حاصل کرنے میں مزہ تو ہے لیکن درود پڑھ کر جمال الہی حاصل کرنے میں اصل کامیابی ہے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

مجلس کی مغفرت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ کہیں بیٹھے اور انہوں نے اس نشست میں نہ اللہ کو یاد کیا اور نہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تو قیامت میں یہ مجلس حسرت و بردباری کا باعث ہوگی چاہے پھر اللہ تعالیٰ عذاب دے یا معاف کر دے۔

صوفیاء میں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام مسطح تھا اپنی زندگی میں سارا وقت گناہوں میں غرق تھا بعد مرنے کے خواب میں دیکھا گیا۔ وہ بڑی شان میں تھا ہم نے پوچھا یہ انعام کیسا؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے فوزِ مغفرت فرمادی بڑے انعام و اکرام عطا کیے ہم نے پوچھا کیسے، کس کام کے بدلے میں، اس نے کہا

ایک حدیث لکھنے والے استاد کے پاس بیٹھا تھا جس استاد حدیث لکھتے وقت، درود پڑھتے تو میں بھی زور سے درود پڑھتا۔ میری آواز سن کا مجلس والے درود پڑھتے تھے اللہ تعالیٰ نے میری اور میں ساری مجلس کی مغفرت کر دے۔

موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کو لحد میں

یا خدا بس میں مروں تیرے نبی ﷺ کے شہر میں

یا گلی کو چوں کو صاف کرتے قضا کا فرشتہ آ جائے

یا کتاب درود لکھتے لکھتے میرا وصال ہو جائے

(آمین)

درود دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے

علامہ حضرت ابن المشتمریوں فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین، آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

اس کا ترجمہ یہ ہے:-

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری

شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے۔

(نوٹ) یہ درود بھی۔ دوا بھی ہے اور دعا بھی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اسے بار بار پڑھنے اور پڑھانے اور سننے کی۔ (آمین)

تین اعزاز

درود شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کے خزانے سے تین انمول تحفے عطا ہوتے ہیں۔

۱۔ رحمت ۲۔ فضل و کرم ۳۔ شفقت

اس طرح دربار رسالت سے بھی درود شریف کا ورد کرنے والے کو تین تحفے ملتے ہیں۔

۱۔ سلامتی ۲۔ شفا ۳۔ مغفرت

اسی طرح فرشتوں سے بھی درود پڑھنے والوں کو تین تحفے ملتے ہیں۔

۱۔ رحمت ۲۔ سلام ۳۔ حفاظت

هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ

(اللہ تعالیٰ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی)

خاص خاص

۱۔ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک التَّحِيَّاتُ کے بعد نماز

درود شریف پڑھنا فرض ہے۔

- ۲۔ اذان کے بعد بھی درود شریف پڑھنا چاہیے۔
- ۳۔ مصائب اور آفات کے وقت بھی درود شریف مسنون اور سب مشکلات کا حل ہے۔
- ۴۔ حدیث شریفہ میں آیا ہے کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل ہے وہ آدمی جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ درود نہ پڑھے۔

تین تحفے

- ۱۔ درود شریف پڑھنے والا جب پل صراط پر گزرے گا تو اس کے ساتھ نور ہوگا۔
- ۲۔ درود شریف پڑھنے والے کے گناہ تین دن تک فرشتے نہیں لکھتے۔
- ۳۔ روز محشر حضور اقدس سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مصافحہ کرنے کی سعادت نصیب ہوگی۔

عرش کا سایہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث شریفہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تین آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ رکھے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود بھیجے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا وَمَحْبُوبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ

بَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک آسان درود

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے:-

جَزَى اللَّهُ عَنْ مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

یعنی اے اللہ جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہم لوگوں کی طرف سے جس کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس دعا کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ یعنی ستر فرشتے ایک ہزار دن تک اس آدمی کے لئے دعا مانگتے رہیں گے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ

جنت کی چابی

حضرت خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وقت وفات قریب آیا تب لوگوں نے ان کے سر ہانے کاغذ کے ایک پرچے پر یہ مضمون لکھا ہوا پایا:-

بِرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ لِخَالِدِ ابْنِ كَثِيرٍ

یعنی خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کو دوزخ سے نجات ہے اس کاغذ کے پرچے کو دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہو کر اس کا سبب دریافت کرنے لگے ہر ایک حیران تھا اور ہر ایک یہ راز سننے کے لئے بے قرار تھا۔

گھر والوں سے معلوم ہوا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ان کا معمول تھا کہ رات کو دس ہزار مرتبہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

پڑھ کر ادب و اخلاص سے یہ تحفہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجتے تھے۔

سخان اللہ اس درود شریف کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجنے کا انعام ان کو

دنیا ہی میں مل گیا۔ آخرت تو آگے ہے جس میں جو انعام ملتے ہیں ان کو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔

"التجا کرنی ہے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عبدل

زندگی ہے تو تحفہ میں دیدوں گا اپنا دل"

کئی مشائخ دین اولیاء اور ایسے بھی خدا ترس بزرگ ہیں کہ جب وہ نماز میں

التَّحِيَّاتُ پڑھنے بیٹھتے ہیں اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

کہتے ہیں تو آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا باقاعدہ جواب،

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

پاتے ہیں یہ سب درود شریف کی برکت ہے اور اس کے ورد سے حاصل ہو سکتے ہے۔

اللہ کے کئی مقرب بندے نماز کے بعد سارے کا سارا وقت صرف درود شریف کے ورد

میں گزار دیتے ہیں اور اس سے ہی سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ

وجہ نے بھی اس راز سے پردہ اٹھایا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل سلوک کے لئے درود شریف فتوح
عظیمہ اور عطایائے شریفہ کا ذریعہ ہے۔

مزید حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا یہ قول بھی مشہور ہے کہ آپ فرماتے تھے
کہ مجھ کو خدا طاعت دے تو میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنے پر ہی اپنی
کل عبادت کر لوں۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابی نے عرض کی یا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہر وقت آپ ﷺ پر درود پڑھا کروں تو حضور صلی اللہ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ تیرے غموں کے لئے کافی ہے۔

دراصل درود شریف سے زیادہ آسان اور قبولیت کے درجے پر پہنچنے والی اور
کوئی عبادت نہیں۔

ایک فقیری فلسفہ

روح کو پاک کرنے کے لئے درود شریف سے بڑھ کو کوئی چیز نہیں۔

سردار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا ہے کہ میرے اوپر زیادہ سے زیادہ
درود پڑھو اس لئے کہ تمہارے لئے موجب پاکی ہے (ابوالعلیٰ موصلی) لب حضور صلی
اللہ علیہ وسلم نے خود اس چیز کا اعلان کر دیا کہ پاکیزگی کا نسخہ درود شریف ہے۔ درود
شریف انسان کو اور اس کی روح کو اس طرح پاک و صاف کر دیتا ہے جس کی کوئی مثال
نہیں ملتی یہاں تک کہ جن باعمل عالموں اور محدثوں اور فقیروں نے درود اور سلام پر کمر
باندھی ہے ان کو خدا کے فضل و کرم سے اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی

روحانیت کی برکت سے دکھوں، گنہگاروں کی شفاعت کی بشارت تو اس دنیا میں مل گئی ہے۔

ان فقیروں اور محدثوں کو انشاء اللہ تعالیٰ روز قیامت گنہگاروں کو شفاعت کرنے کا حق خود حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمائیں گے۔ جیسا کہ باکمال عاشق رسول اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں پیغام بھیجا کہ آپ بھی امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے بخشش کے لئے دعا مانگیں حالانکہ شفاعت کی مالک خود حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش پر یہ اعزاز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے چند افراد کو بھی دیا ہے اور کیا اعلیٰ ترین اعزاز ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ

چنانچہ ایک بہت بڑے محدث عالم حضرت شیخ شاذلی رضی اللہ عنہ (جن کی شان تھی کہ پانچوں وقت کی نمازیں حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ادا فرماتے تھے اسے ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے شاذلی رضی اللہ عنہ تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی شفاعت کرے گا کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھے پر درود بھیجتا ہے۔ (معراج المومنین)

درود شریف پڑھنے سے آدمی ایسا بلند مقام حاصل کر لیتا ہے جس کا اس دنیا میں کوئی بھی اندازہ نہیں کر سکتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا کہ جو سب سے زیادہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے بعد سب سے زیادہ مرے نزدیک ہوگا۔ اس سے بڑھ

کر کیا نعمت ہو سکتی ہے کہ ہم محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوں گے جو لولاک کے مالک ہیں۔

اِنْشَاءُ اللّٰهِ

رحمت کی پالوٹ

وسیلۃ العظمیٰ میں حکایت ہے کہ ایک آدمی نے حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر سلام کیا اس وقت حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس آدمی کے ہاتھ میں اونٹ کی مہار تھی اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا اس نے میرا اونٹ چرا لیا ہے۔ اونٹ نے اس وقت آواز دی جس کے سنتے ہی حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اس اونٹ کی طرف متوجہ ہوئے اور اس اعرابی کو کہا تو جھوٹا ہے چنانچہ وہ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے والے آدمی سے فرمایا کہ جس وقت تو یہاں کھڑا تھا کیا کر رہا تھا جس کی وجہ سے اونٹ بولا اس آدمی نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہوں اس وقت میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا تھا صرف درود شریف پڑھ رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اونٹ اپنی حقیقت بیان کر رہا تھا اس وقت فرشتوں نے افق کو بھر دیا تھا۔ یعنی درود شریف کی برکت سے اونٹ نے حقیقی واقعہ بیان کیا فرشتے اس قدر نازل ہوئے کہ تمام افق ان سے بھر گیا۔

درود شریف نور ہی نور ہے اس لئے اس کے پڑھنے سے نور بھر جاتا ہے ہر چیز اس میں صاف نظر آتی ہے اور حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

اور حوضِ کوثر پر باریابی

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد

فرمایا ہے:-

مَنْ صَلَّى عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي الْاَزْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهِ
فِي الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهِ فِي الْقُبُوْرِ ط

جو شخص یہ درود روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کے جسد اطہر پر یقینوں میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر مبارک پر درود بھیجے گا وہ حضور

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا اسی طرح دیکھے گا جس طرح قیامت میں

وہ دیکھے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کی سفارش فرمائیں گے اور آپ صلی اللہ

علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے پانی پئے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام

فرمادے گا۔ انشاء اللہ

(قول بدیع)

اللہ نے کر دی حرام آتش دوزخ
جس کے ہودل پہ لکھا نام محمد ﷺ

تریاق مجرب

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف
باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ (جو بڑے زاہد اور عالم تھے)
کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب
سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ
وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى قَبْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ

معلوم ہو کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے جو لا علاج مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے
اور وہ شفا یاب ہو جاتے ہیں

حضرت جبریلؑ کیسے کیوں اور پیدا ہوئے

حضرت جبریل علیہ السلام کی ایک ہزار زبانیں اور چھ سو پر ہیں۔ سر سے پاؤں تک
زعفران جیسے بال ہیں ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان آفتاب ہے ہر بال پر ایک
ایک ستارہ مثل ماہتاب درخشاں ہے۔ ہر روز تین سو ساٹھ بار دریائے نور میں غوط
لگاتے ہیں، جب دریائے نور سے غوطہ لگا کر نکلتے ہیں تو ہر پر سے قطرے ٹپکتے ہیں ہر

قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا رہے گا۔

ایک روز حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے جب مجھے پیدا کیا تو دس ہزار سال تک یہ پتہ نہ چل سکا کہ میں کس مقصد کے لیے پیدا کیا گیا ہوں اور میں کیا کروں۔ دس ہزار برس کے بعد ندا آئی کہ اے جبریل علیہ السلام! تب مجھے معلوم ہوا کہ میرا نام جبریل ہے میں نے فوراً جواب میں عرض کیا۔

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ

اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ میری تقدیس بیان کرو۔ میں نے دس ہزار برس یہ کیا۔ پھر حکم ہوا کہ میرے بزرگی بیان کرو۔ دس ہزار برس تک بزرگی بیان کرتا رہا اس کے بعد مجھ پر انوار عرش ظاہر ہوئے۔ عرش پر۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

لکھا ہوا دیکھا۔ میں نے دریافت کیا اے باری تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ ارشاد ہوا اے جبریل علیہ السلام اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ ہوتے تو میں تجھ کو پیدا نہ کرتا۔ بلکہ نہ جنت پیدا کرتا اور نہ دوزخ، نہ چاند نہ سورج۔ اے جبریل علیہ السلام! محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھو۔ چنانچہ دس ہزار برس تک حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھتا رہا (اب راز ظاہر ہوا کہ حضرت جبریل علیہ السلام کس کام کے لئے پیدا کئے گئے تھے)۔

ستر ہزار نیکیاں

ستر ہزار دن

مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس شخص کے اعمال نامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاهُ لَهُ

ترجمہ: الہی حضور اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

تاج الوطائف

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارے لیے یہ فلاح کا ذریعہ ہے۔ اسی لئے درود شریف کو تاج الوطائف بھی کہتے ہیں یعنی سب سے بڑا وظیفہ اور سب وظیفوں کا سردار۔

حضور ﷺ کا سجدہ

اور خدا کا سلام

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور چلتے رہے۔ حتیٰ کہ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے اور سجدہ کیا اور بہت دراز سجدہ کیا یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ اللہ تعالیٰ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وفات دیدی ہے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے کے لئے قریب آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ سے سر اٹھایا اور فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ کو بتایا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس چیز کی خوشخبری دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا تو اللہ پاک اس آدمی پر رحمت نازل فرمائیں گے۔

اور

جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا تو اللہ پاک خود اس پر سلام بھیجیں گے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

کتاب زاہد الواعظین میں ہے کہ ققیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہوگی کہ جن کے منہ چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور نور کے منبر پر بیٹھے ہوں گے۔ اہل جنت کہیں گے کہ فرشتے ہیں صرف اتنا علم ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی ہیں۔

فرشتے حیران ہو کر کہیں گے یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا۔ وہ کہیں گے کہ پنج وقتہ نماز ہم نے آداب اور سنتوں کے ساتھ باجماعت پڑھی اور اس کے ساتھ جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک آتا تھا تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عشق کے باعث دل سے صلوة (درود) پڑھتے تھے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

پانچ فرشتے

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ (۵) فرشتے رہتے ہیں۔

ایک سیدھی جانب جو نیکیاں لکھتا ہے۔

دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

تیسرا آگے رہتا ہے جو نیکیوں کی تلقین کرتا ہے۔

چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

پانچوں پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کو پہنچا دیتا ہے۔

درود تاج فضائل

اگر کوئی شخص زیارت جمال بے مثال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزو دل و

جان سے رکھتا ہو تو عروج ماہ شب جمعہ میں بعد فراغت نماز عشاء کے با وضو جامہ پاک

خوشبودار پہن کر ایک سو ستر بار اس درود شریف کو پڑھ کر سو جائے گیارہ شب اسی طرح

پڑھے۔ انشاء اللہ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کے جو تاج والے ہیں اور

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ

وَالْمَرَضِ وَالْأَلَمِ ط

معراج والے ہیں۔ اور بُراق والے اور پرچم والے ہیں، بلاؤں، وباؤں، قحط، بیماریوں پریشانیوں اور

إِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَرْفُوعٌ مَمْفُوعٌ مَنقُوشٌ فِي

اللُّوحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ

غموں کے دور کرنے والے ہیں ان کا نام لکھا ہوا ہے بلند ہے، ذریعہ شفاعت ہے، کندہ ہے لوح اور قلم

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَهَّرٌ مُنَوَّرٌ

فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط

میں۔ عرب و عجم کے سردار ہیں۔ ان کا جسم مقدس ہے، معطر ہے، منور ہے،

بیت اللہ میں اور مدینہ منورہ

شَمْسِ الضُّحَىٰ بَدْرِ الدُّجَىٰ صَدْرِ الْعُلَىٰ نُورِ الْهُدَىٰ

كَهْفِ الْوَرَىٰ

میں، (وقت) چاشت کے آفتاب ہیں، اور اندھیری رات کے چاند ہیں،

بلندی کے صدر نشین ہیں ہدایت

مُضْبِحِ، الظُّلَمِ ط جَمِيلِ الشِّيمِ شَفِيعِ الْأَمَمِ

صَاحِبِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ ط

کے نور ہیں مخلوق کی پناہ گاہ اور تار

والے امتوں کے سفارش

وَاللَّهُ عَاصِمُهُ وَجِبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبُرَاقُ مَرَاكِبُهُ

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ

کرنے والے ہیں اور جو دو کرم کے مالک ہیں، اللہ تعالیٰ ان کا محافظ ہے، اور

جبریل ان کی خادم ہیں

الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ وَقَابُ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُودُهُ

اور براق ان کی سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام

ہے، قاب و قوسین ان کا

وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ ط سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ

شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ

مطلوب ہے، اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود ان کا موجود ہے، تمام

رسولوں کے سردار ہیں، نبیوں

أَنيسِ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ رَاحَةَ الْعَاشِقِينَ

مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ

کے ختم کرنے والے ہیں، گہنگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں غریبوں

کے ہمدرد ہیں تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں عاشقوں کے لئے راحت ہیں،

مشاقوں کی مرادیں عارفوں کے لئے آفتاب ہدایت

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّالِكِينَ مَضْبَاحِ الْمُقَرَّبِينَ ط

مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ

ہیں، سالکین کے لئے چراغ ہیں، مقربین کے لئے شمع ہدایت ہیں، فقراء، غرباء اور
مسکینوں کو چاہنے والے

وَالْمَسَاكِينِ ط سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ
إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي

ہیں، انس و جن کے سردار ہیں، حرمین کے نبی ہیں، دونوں قبلوں کے پیشوا ہیں،
دونوں جہان میں ہمارا

الدَّارَيْنِ ط صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ
رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ

وسیلہ ہیں قاب قوسین کے مالک ہیں، مشرقین اور مغربین کے رب کے محبوب
اور پیارے ہیں، امام حسن

الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ط
أَبِي الْقَاسِمِ

اور حسین کے نانا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ہمارے آقا اور جن و انس کے سردار ہیں۔ ابوالقاسم
ان کی کنیت ہے، نام محمد بن

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الْمَشْتَاقُونَ
بُنُورِ جَمَالِهِ صَلُّوا

عبداللہ ہے صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے وہ لوگو جو ان کے
جمال کے مشتاق ہو، ان پر

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ط

درود بھیجو اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر درود بھیجی اور خوب سلام بھیجو ان سب پر۔

درود خاص

درود خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدقِ دل سے اس درود کو فوراً پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج و غم ختم ہو جاتے ہیں۔ اس درود شریف کا پڑھنے والا ولی ہو جاتا ہے۔

درود خاص یہ ہے۔

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُورٍ مِّنْ نُورِ اللهِ ط

درود لکھی

سلطان المشائخ واقف اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی علیہ الرحمۃ کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدق نیت اور فرط محبت سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی نذر کرتے۔

چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا تھا اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا ایک رات عالم خواب میں رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے (کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی ذات بابرکات کا آخرت و دنیا میں امتِ عاصی کو سہارا ہے اور خود بادشاہ دو جہاں کو یہ محنتِ امت اور فتورِ سلطنت کب گوارا ہے) سلطان محمود کو زیارتِ جمال جہاں آراء سے سرفراز کیا اور ارشاد زبانِ وحی ترجمان سے یوں ممتاز کیا کہ اے محمود اس درود شریف کو ہر روز بعد نماز فجر کے ایک مرتبہ پڑھا کر

لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا۔
پس سلطان محمود نے بہ مطابق ہدایت اور ارشاد جناب رسالت مآب صلی اللہ
علیہ وسلم کے ہر روز اس درود شریف کی مداومت کی اور مرثدہ سے ہر شخص کو خبر کر دی۔
بہ سبب حصول ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں، درود خوانوں کو
مرویر تمام ہوا اس لئے یہ

"درود لکھی" کے نام سے موسوم ہوا۔

درود لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م

اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور
ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بَعْدَ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

وسلم کی اولاد پر اپنی رحمت کی تعداد کے مطابق۔ اے اللہ درود و سلام بھیج
ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بَعْدَ فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے فضل کے عدد

کے مطابق، اے

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللَّهِ ط
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

ہمارے سردار محمد صلی

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م
بِعَدَدِ عِلْمِ اللَّهِ ط

صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق، اے اللہ درود و سلام بھیج

ہمارے سردار اور

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

اولاد پر اپنے کلمات کی گنتی کے مطابق، اے اللہ درود و سلام نازل کر ہمارے سردار اور

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے

بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر اپنے کرم کی گنتی کے مطابق، اے اللہ درود و

سلام نازل کر ہمارے سردار

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللَّهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلَى سَيِّدِنَا

اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

اولاد پر کلام اللہ کے حروف

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

حُرُوفِ كَلَامِ اللَّهِ ط

کی تعداد کے مطابق، اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر بارش کے قطرات کے شمار کے

مطابق، اے اللہ درود و سلام

بِعَدَدِ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أُورَاقِ الْأَشْجَارِ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے مطابق، اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے

سردار اور ہمارے آقا محمد

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَعْدَ زَمَلِ الْقَفَارِ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر میدان کے
ذرات کی گنتی کے مطابق،

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے
سردار محمد

مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَا خُلِقَ فِي الْبِحَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى سَيِّدِنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر سمندروں کی مخلوقات کی تعداد کے مطابق، اے اللہ
درود و سلام نازل کر

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ
الْحُبُوبِ وَالْثَمَارِ ط

ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کی اولاد پر غلوں

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور پھلوں کے شمار کے مطابق، اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار اور
ہمارے آقا محمد

بَعْدَ الْبَلِّ وَالنَّهَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر رات و دن

کی تعداد کے مطابق، اے

اَل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍم بَعْدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ
عَلَيْهِ النَّهَارُ ط

اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
اَل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍم

کی اولاد پر تعداد کے مطابق جس پر رات چھا جاتی ہے اور جس پر دن روشن ہوتا

ہے۔ اے اللہ درود و سلام

بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ

نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

وَعَلَى اَل سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍم بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو ان پر درود بھیجتے ہیں، اے اللہ درود و سلام

بھیج ہمارے سردار اور ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بَعْدَ أَنْفَاسٍ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر

ان لوگوں کی تعداد کے مطابق

الْخَلَائِقِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى آلِ

جو ان پر درود نہیں بھیجتے۔ اے اللہ درود نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی

اللہ علیہ وسلم پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ نُجُومِ الْمَوْتِ ط اللَّهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد پر مخلوقات کے سانسوں کی تعداد کے

مطابق، اے اللہ درود

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ

شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے

سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

وَالْآخِرَةِ ط صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ

وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ

اولاد پر دنیا و آخرت کی ہر چیز کی تعداد و شمار کے مطابق، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اس کے فرشتوں کی، انبیاء

الْخَلَائِقِ ط عَلِي سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَقَائِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ

کی رسولوں کی اور تمام مخلوق کی دعائیں اور رحمتیں نازل ہوں، تمام رسولوں کے سردار اور تمام متقیوں کے امام

وَشَفِيْعِ الْمُدْنِيِّينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور تمام روشن پیشانی والوں کے راہ نما اور گنہگاروں کی سفارش کرنیوالے ہمارے سردار ہمارے آقا محمد

وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ مِنْ
أَهْلِ السَّمَوَاتِ

صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی اولاد انکے اصحاب اور ان کے ازواج اور ان کی ذریات اور ان کے اہل بیت

وَالْأَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ط
وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ -

اور تمام آپ کی اطاعت کرنیوالوں پر جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اے ارحم الراحمین تیری رحمت کے

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط وَسَلَّم

ساتھ اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم اور بخشش کرنیوالے

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے

تَسْلِيمًا دَائِمًا أَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی اولاد اور ان کے تمام اصحاب پر، اور سلام

خوب بھیجے ایسا سلام جو ہمیشہ ہمیشہ رہے بہت ہی بہت ہو اور تمام حمد اس اللہ کے لئے

ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

درود واحد

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ خاتم النبیین سید

المرسلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم امام القبلتین و نبی الحرمین الشریفین نے ارشاد فرمایا

کہ جب تم لوگ درود بھیجو تو خوب صورت اور اچھا کر کے بھیجو، صرف اس لئے کہ وہ

پیش کیا جائے گا۔ تم درود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو، تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا

جائے گا اس لئے اس طرح درود پڑھو۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الْخَمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامِ

الْمُخْمُودِ الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوْلَادُ وَالْآخِرُونَ ط

معنی :- اے اللہ! اپنی صلوة، رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین،

خاتم النبیین پر جو تیرے بندے، رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں، اور ان کو

مقام محمود عطا فرما، جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

سات خاص الخاص جنتی درود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّيْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ ط

(۱)

روایت ہے کہ ایک دن حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آکر سلام کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کو اپنے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس قدر تعظیم و توقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دریافت کرنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ

وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِي الْمَالِ الْاَعْلٰی اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ

(۲)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ نَبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُصَلِّيَ

عَلَيْهِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

(۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑھ پیمانہ میں ناپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْأَقْبَى وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُتُؤَمِّنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ط

(۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حوالے سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ اہل بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ
وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُتُؤَمِّنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ - إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -

(۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ سے

بیشتر حدیثیں نقل کی گئیں ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ درود پڑھے تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف ہوں گے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَقْبَى وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ
تَسْلِيمًا ط

(۶)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام و اکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے بھر پور پیالہ پیوے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَضْغَاثِهِ
وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَمُجْبِيهِ وَأُمَّتِهِ وَلَلِنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِينَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(۷)

حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ساتھ جمعہ (ہر جمعرات) کو ساتھ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ
رِضًا وَرِضًا وَلِحَقِّهِ أَوْا وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَتَ وَالْمَقَامَ الْمَخْمُودَ الَّذِي
وَعْدَةٌ وَأَجْرُهُ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَأَجْرُهُ عَنَّا أَفْضَلُ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا
عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيْعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِيْنَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

درود عالی القدر

حضرت سید یوسف نبھانی رحمت اللہ علیہ حضرت امام السیوطی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت
السید احمد علان رحمۃ اللہ علیہ و حضرت سید عثمان الدمیاطی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگان دین
جن کی روشنی سے عالم اسلام خصوصاً خطہ عرب جگمگاتا رہا ہے نے اس درود شریف عالی
القدر کی تعریف میں کتابیں لکھ دی ہیں یہ ایک شاندار درود ہے۔

اس جگہ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ درود شریف دنیوی اور دینی امور میں نسیح و نصرت
و کامرانی کا ایک گنجینہ ہے۔ ہر نماز کے بعد اس کے درود سے ہر کام میں فتحیابی نصیب
ہوتی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

درود عالی القدر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنْ لَنَبِيٍّ اِلَّا مَي
الْحَبِيْبِ عَالِي الْقَدْرِ عَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلَى اِلِهِ وَصْحِيْبِهِ وَسَلِّمْ

درود روحی

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے

نجات ملتی ہے۔ اور قیامت تک ان کو آرام ملتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔ اس کا ثواب ماں باپ کی روہ کو بخشنے سے انھیں ایسا درجہ ملتا ہے۔ کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں۔

درودِ روحی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الصَّلٰوَةُ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے۔

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ

اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰی

اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج

رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روہ پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اور صورت

مُحَمَّدٍ فِي الصُّوْرِ وَصَلِّ عَلٰی اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَاءِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَصَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النَّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰی

اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج اوپر

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ

قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اور روضہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اور پر جسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان

الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي أَتْرَابِ وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ

جسموں کیا اور درود بھیج اور پر تربت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان خاک کے اور درود

بھیج اور اپنی مخلوق

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ

کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اوپر ان کی اولاد کے اور ان

کے اصحاب پر ان کی

وَأَحْبَابِهِ أَجْمَعِينَ ☆ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ☆

اذواج پر اور انکی زیارت پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود

نازل کر اپنی رحمت کیساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں

دُرُودِ رَحْمَتِ

یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حفاظت میں رکھتا

ہے۔ روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں مسجد میں

بیٹھے ہوئے تھے تو ایک اعرابی آیا اور سرپوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کے سامنے رکھ دیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لایا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ یا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین سن سے اس مچھلی کو پکار رہا ہوں اور یہ بالکل نہیں
بچتی۔ اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا
ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکم خدا بولنے لگی
مٹھلی نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو
ایک آدمی آیا وہ ایک درعد پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا، چنانچہ
اُس نے پڑھ کر سنا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی اکرم اللہ جہہ کو حکم دیا کہ اے علی رضی اللہ
عنه، اس درود کو لکھ لو اوت لوگوں کو سکھاؤ۔ انشاء اللہ دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے
گی۔

نہ ہوتے اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہر خوشی بیکار ہو جاتی خدائی رہتی ناقص زندگی بیکار ہو
جاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت اگر ہوتی نہ بندوں پر محبت بے اثر اور زندگی
بیکار ہو جاتی

دُرودِ رحمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ الْخَلَائِقِ وَ
اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَشَفِّعِ الْاُمَّمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَصَلِّ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
 وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ
 الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا
 كَثِيرًا كَثِيرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ
 الْأَكْرَمِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ط يَا قَدِيمُ يَا آئِمُّ
 يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا وَثِرُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ
 إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

دُرُودِ تَحِيَّانَا

جو شخص صلوٰۃ تحینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں انشاء اللہ
 دیدار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

(مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، بخارات دہندہ ہے۔

ہر تکلیف سے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ ترقی کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابن فاکہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا ہے کہ ایک بزرگ نے

کہا کہ میں جہاز میں سوار تھا جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی

طاری ہو گئی۔ اس حالت میں مجھے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی اور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمایا کہ دو رو تھمنا جہاز کے سوار ہزار بار پڑھیں۔
ہنوز تین سو تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے
نجات پائی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے پروردگار ہمارے سردار آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رو بھیج کہ جس کے
وسیلے سے اور برکت

صَلٰوَةٌ تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ وَتَقْضٰی
لَنَا بِهَا جَمِيعِ

سے تو ہم کو سب خوف کی چیزوں اور آفات سے بخارات بخشے اور جس کے وسیلے سے
اور برکت سے تو

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا
عِنْدَكَ اَعْلٰی

ہماری ساری حاجتیں پوری کر دے اور جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم کُل برائیوں
سے پاک و صاف

الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰی الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ
فِي الْحَيٰوَةِ

کردے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو زندگی اور
مرنے کے بعد بھی

وَبَعْدِ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک پہنچادے بیشک تو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

درود ہزار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ

مَا تَاۤءُ اَلْفٍ

اے اللہ عزوجل درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر
ہر ایک ذرّۃ کے عوض دس

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

کر دس بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

درود قرآنی

یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے مختصراً
یہ کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمت ربانی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسا
شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کمال حجت نصیب
ہوتی ہے۔

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اس قدر رحمت نازل ہوتی ہے کہ ملائک آسمان پر اور آدمی

زمین پر اگر اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکیں یہ درود شریف بڑا عجیب ہے اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد پڑھنا افضل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ بِعَدَدِ مَا فِی

جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ

اے اللہ درود بھیج اوپر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے دوستوں کے مطابق قرآن کے

حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعْدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفَ اَلْفَاظِ

حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

درود ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے فی الحقیقت یہ درود صدقِ دل سے پڑھ کی اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھ دی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کا عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی یہ سمجھ سکا اس من بے شمار خاص فوائد ہیں جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے سب سے زیادہ اس درود ناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج و ملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے انشاء اللہ تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی اندھیرا اٹھالے میں بدل جائے گا زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی رب کریم

غیب سے مدد دیتا ہے

درود ناریہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَوةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ اِن

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جا کابل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جا مکمل ہو اوپر

ہمارے سردار اور ہمارے

الَّذِي تَنَحَّلُ بِهٖ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِهٖ الْكُرْبُ وَتُقْضٰى بِهٖ

الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِهٖ

آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جن کے ذریعے سے شکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں

رفع ہوتی ہیں اور

الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِيمِ ط وَيُسْتَسْقٰى الْغَمَامُ بِوَجْهِهٖ

الْكَرِيمِ وَعَلٰى

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور جادل

آپ کے معزز چہرہ کو

اِلَيْهِ وَاَصْحَابِهٖ فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ يَا

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر اور آپ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر

سائنس میں مطابق

يَاَ اللّٰهَ۔

اپنی معلومات کے شمار کے اے اللہ: اے اللہ: ایا اللہ:

درود اوّل

درود اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بنایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے تکالیف دور کرتا ہے دینی و دنیاوی کامیابی دیتا ہے اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بُرائی اس سے چھوٹ جائے گی عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس درود کا زیادہ سے زیادہ درد کریں منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔ یہ ایک اسم اعظم اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہے تو اس کو دل و جان سے پڑھے۔ جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ میں اول صف میں داخل ہو جاتے ہیں اسی وجہ سے اس کا نام درود اوّل ہے۔

درود اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ أَنْبِيَائِكَ وَأَكْرَمِ
اضْفِيَاءِكَ مَنْ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں افضل
ہیں اور تیرے

فَاضَتْ مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ وَصَاحِبِ الذُّجُرَاتِ
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ

برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ رگ ہیں جنکے نور سے تمام نوز ظاہر ہوئے ہیں اور
وہ معجزات والے ہیں

الْمَحْمُودِ سَيِّدِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ۔

اور مقام محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین (سب) کے سردار ہیں

درود قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے
مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہیے کہ ہر ایک دعا
میں اسکو پڑھے انشاء اللہ اس درود شریف کی برکت سے اسکی ہر دعا قبول ہوگی۔

درود قلبی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل و کرم سے قلب کو منور کرتا ہے اور دل کو روشن خاص
طور پر جب بھی دعا میں پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دعا یقیناً قبول ہوگی

درود قلبی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى شَفِيعِ الْمُذْنِبِينَ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَا

وَرَاخَةَ قُلُوبِنَا وَمُرْشِدِنَا وَرَاخَةَ قُلُوبِنَا وَطَيْبِ ظَاهِرِنَا وَبَاطِنِنَا
 مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَوْلِيَاءِ أُمَّتِهِ
 وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَحْمَعِينَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ط

درودِ خمسہ

باسلامت اور امن و امان میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لئے
 درودِ خمسہ کا درود سب سے زیادہ اعلیٰ اور افضل ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ درودِ خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج
 کئے ہیں معارج میان امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے اس درود
 شریف کے درود سے ایک ۱۰۰ سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عارفانِ وقت نے عربستان کے ایک کامل دلی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ
 کشف دریافت کیا کہ خدا نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ بزرگ نے کہا میں ہر
 جمعرات کو درودِ خمسہ پڑھتا تھا رب تعالیٰ نے اسی وجہ سے مجھے بخشش دیا۔

درودِ خمسہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّیْ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
 كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا
 اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوَةِ عَلَیْهِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُنْفِی الصَّلٰوَةَ
 عَلَیْهِ

التجا

بلالے مدینہ میں عبدل کو اب نہ در در پھر ایا رسول انام صلی اللہ علیہ وسلم میں آقا یہ جا
 کرمے صلی اللہ علیہ وسلم کہ ہے آپ کے در کا ادنیٰ غلام (صلی اللہ علیہ وسلم)
 دربار محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ میری عرض ہے
 خدا کرے ہو عبدل آخری دم مدینہ میں

دُرود انعام یہ دُرود شریف

صَلوة انعام

کے نام سے مشہور ہے

اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کی
 زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت با وضو ۳۱۳ مرتبہ پڑھا جائے بڑا
 بابرکت اور بڑا افضل درود ہے۔

درود انعام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ عَدَدَ

اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهِ

(ترجمہ) اے اللہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور

بے شمار فضل و کرم ہے

یہ درود شریف جو پڑھے گا اس کو دین میں اور دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی اور

وہ رحمت کے سایہ میں ہوگا۔

دُرُودُ الْعَابِدِينَ

یہ درود شریف نہایت ہی عجیب اور خواص کا وظیفہ ہے حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ ایک باکمال بزرگ اور صوفی نے اس درود شریف کی کئی خاصیتیں بیان کی ہیں جن کے پڑھنے سے عقل حیران ہو جاتی ہے۔

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سب سے اول یہ درود تھا آپ ہر وقت درود العابدین پڑھتے تھے اسی وجہ سے صوفیائے کرام میں آپ کا درجہ بہت بلند ہے اور آپ بہت بڑے عابد تھے۔ دلائل الخیرات میں بھی ذکر آیا ہے کہ آپ کا سب سے بڑا وظیفہ یہ ہی تھا اس درود شریف کے درود سے کئی کمالات کشف کھلتے ہیں پڑھنے والے کا مرتب بلند سے بلند تر ہو جاتا ہے۔ ہر مشکل کے وقت جب سینہ بھنور میں پھنس جائے تو ہر کام کو آسان کرنے کے لئے اس کو با وضو پڑھنا چاہئے بڑا عجیب درود ہے ہر کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے اور مرادیں حاصل ہوتی ہیں۔

دُرُودُ الْعَابِدِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ قَلَاءَ الدُّنْيَا وَمَلَاءَ
الْآخِرَةِ وَ مُحَمَّدٍ اِوَّالٍ مُحَمَّدٍ قَلَاءَ الدُّنْيَا وَمَلَاءَ الْآخِرَةِ
وَ اِخْرَ مُحَمَّدٍ اِوَّالٍ مُحَمَّدٍ قَلَاءَ الدُّنْيَا وَمَلَاءَ الْآخِرَةِ وَسَلِّمْ
وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ قَلَاءَ الدُّنْيَا وَمَلَاءَ الْآخِرَةِ ۔

ترجمہ:- الہی حضور رسول مقبول محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

سلام بھیج اتنا کہ دنیا اور آخرت دونوں بھر جائیں اور ان پر رحم فرماتا ہی اور جزا دے ان کو اتنی ہی کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اور سلامتی بھیج اتنی کہ دونوں جہان بھر جائیں۔

درود مقدس

فرمایا گیا ہے کہ اُمتِ محمدیہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا جو بھی شخص درود مقدس کو صدقِ دل سے پڑھے گا، قیامت کے دن صالحین اور شہداء کے ساتھ اس کا حشر ہوگا اور ثواب اس کو بے شمار نیکیوں کا ملے گا۔ اس کے تمام گناہ اس درود مقدس کے طفیل بخش دیئے جائیں گے۔ روح اس کی سہولت سے قبض ہوگی اور سکرات موت اس پر آسان ہوگی۔ بے حد و حساب فرشتے اس کے جنازے پر جمع ہوں گے اور قبر اس کی نور سے منور ہوگی۔ انشاء اللہ

حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقدس کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے گا حق تعالیٰ اس کو تمام بلاؤں اور آفتوں، بیماریوں سے پناہ میں رکھے گا۔ اگر وہ ضعیف اور کمزور ہو گیا ہو اور اس کا ورد برابر رکھے تو انشاء اللہ اس کی عمر میں ترقی ہوگی اور صحت حاصل ہوگی۔ یہ مجرب ہے اور آزمایا ہوا ہے۔

درود مقدس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَوَفْعَالِ مُحَمَّدٍ وَ اَصْحَابِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ بَدَنِ مُحَمَّدٍ
وَبُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَيِّبًا اِلٰهِيْ بِحُرْمَتِ تَوْلَدِ

مُحَمَّدٍ وَتَعَبُّدُ مُحَمَّدٍ وَتَهَجُّدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ ثَنَاءِ مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَحُرْمَتِ
 مُحَمَّدٍ وَحُلْيَةِ حُلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي
 بِحُرْمَتِ دِينِ مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ
 مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ
 ذَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ رُوحِ
 مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ مُحَمَّدٍ وَرَفِي مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ زُهْدِ مُحَمَّدٍ
 وَزَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَزِينَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا
 إِلَهِي بِحُرْمَتِ سِيَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَ
 سِرِّ مُحَمَّدٍ وَسَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي
 بِحُرْمَتِ شَرَعِ مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ صِدْقِ مُحَمَّدٍ وَشَوْقِ مُحَمَّدٍ وَ
 صَلَوَةِ مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ ضِيَاءِ مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ وَطَهْرِ مُحَمَّدٍ
 وَطَرِيقِ مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا
 إِلَهِي مُحَمَّدٍ بِحُرْمَتِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَظَهْرِ مُحَمَّدٍ وَظِلِّ

مُحَمَّدٌ وَظُهُورِ مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط
 يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ عِشْقِ مُحَمَّدٍ وَعِرْفَانِ مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ مُحَمَّدٍ وَ
 غَنِيمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ
 غُرْبَتِ مُحَمَّدٍ وَغَارِ مُحَمَّدٍ وَغَيْرَتِ مُحَمَّدٍ وَغَنِيمَةِ مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ قَدْرِ مُحَمَّدٍ وَقَنَاعَةِ
 مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ
 فَقْرِ مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةِ مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ كَلَامِ مُحَمَّدٍ وَكَشْفِ
 مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي
 بِحُرْمَتِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ مُحَمَّدٍ وَلِيَا قَتِ مُحَمَّدٍ وَمُجَا
 هِدَاتِ مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَمَلَا حِظَةِ مُحَمَّدٍ وَ
 سَمَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ نَصِيرِ
 مُحَمَّدٍ وَنَفِيرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ
 وَفَاءِ مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ هِمَّةِ مُحَمَّدٍ وَهِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَ
 هَدِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَا إِلَهِي بِحُرْمَتِ مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ
 فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَ لَيْلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَ لَمْحَةٍ
 أَلْفِ أَلْفِ مِائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الْعِلْمِ إِلَّا إِنْ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ط بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

درود فاضل

حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے 12 مرتبہ یہ درود شریف پڑھا تو اس کی مراد پوری ہوگی۔ جمعرات کو وضو کر کے اگر کوئی شخص یہ درود شریف پڑھے تو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔ اگر بعد نماز جمعہ ۱۲ مرتبہ پڑھے تو اس کی مراد پوری ہوگی اور اس پر قرض ہوگا تو اس کا قرض معاف ہو جائے گا۔ دوسروں کے پاس محبوب ہوگا۔ ہزار فرشتے اس کے محافظ ہونگے۔ دل نرم ہوگا۔ اللہ بہت راضی ہوگا۔ مرتے وقت اس کی قبر میں نور ہوگا۔ اگر کوئی شخص اتوار کے دن ایک سو مرتبہ پڑھے تو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہوگا۔

روایت ہے کہ محمد بن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ میں ۶۳ برس حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس رہا، ہر جمعرات کو قبر کے اندر سے اس درود شریف کی آواز آتی تھی۔ اگر کسی شخص کا عزیز گم ہو گیا ہے تو اس درود شریف کو پیر سے جمعرات تک ۱۲ مرتبہ ہر روز پڑھے جلد لاپتہ آدمی کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور کوئی تکلیف ہو جائے تو ۱۲ مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی غم ہوگا تو وہ فوراً دور ہو جائے گا نہ فقط اپنا بلکہ اپنا ثواب حاصل کرے گا کہ جن اور انسان اس کو کونہ گن سکیں گے۔

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھ کر سفر پر چلا جائے تو کوئی چیز اسے تکلیف

نہ دے گی۔ کوئی شریا مصیبت اس کے آگے نہ آئے گی۔ ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو ایک مہینہ تک روزانہ ایک گھنٹہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس

کو بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل کرے گا۔ اگر کسی شخص نے اس درود شریف کو لکھ کر کفن میں رکھ دیا تو قیامت کے دن شفاعت پاوے گا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم کرے گا کہ اس شخص کو ہر قسم کی سختی سے سلامت رکھو۔

ایک اور حقیقت

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ جبرئیل علیہ السلام سے اس درود شریف کی حقیقت پوچھتے ہوئے فرمایا کہ اے جبرئیل اس درود شریف کا کتنا ثواب ہے۔ حضرت جبرئیل نے فرمایا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود شریف کے ثواب کو صرف خداوند تعالیٰ ہی جانتا ہے اگر تمام جن وانس سارے درختوں کو قلم کر کے اور سمندروں کو روشنائی بنا کے اس درود شریف کا ثواب لکھیں تو بھی نہ لکھ سکیں گے۔

درود فاضل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجَاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشّٰهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطّٰلِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التّٰئِبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْعَابِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

الْحَامِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْأَكْرَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْمُنْذِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْمُبَشِّرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الطَّيِّبِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
 الرَّكِيِّ النَّقِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الرَّكِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ السَّاجِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْقَائِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْقَاعِدِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الشَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْحَافِظِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الدَّاكِرِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْعَاقِلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْمُحْسِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْقُرَيْشِيِّ الْهَاشِمِيِّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 سَيِّدِ الْمَدِينِيِّ الْعَرَبِيِّ الْمَكْرَمِيِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ اَللّٰهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
 وَعَلٰی جَمِيْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
 مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلٰى اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ

فرشتے قبر میں گر مجھ سے پوچھیں گے تو کہدوں گا

کہ بندہ ہوں خدا کا اور عاشق ہوں محمد ﷺ کا

دُرُودِ الْاَقْطَابِ قَطْبُوں کا دُرُود

قطب الاقطاب سید احمد البودی رحمۃ اللہ علیہ اپنے معمولات سے یہ درود شریف بیان
 فرماتے ہیں یہ درود شریف انوارِ ذات اور کشف حاصل کرنے کے لئے لا جواب ہے
 یہ دونوں باتیں اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے حاصل ہوتی ہیں۔

اس کو کثرت سے پڑھنے والے کو حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں
 نصیب ہوتی ہے رزق بڑھتا ہے اور آسانی سے حاصل ہوتا ہے قطبیت کے درجہ کو
 حاصل کرنے کے لئے دُرُودِ شَرِيفِ بَہْتَرِيْنَ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْمَاءِ وَ تَرْيَاقِ الْاَغْيَارِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدَانِ الْمُخْتَارِ وَرَبِّهِ الْأَطْهَارِ وَأَخْبَابِهِ الْأَخْيَارِ عَدَدِ
دَنِعْمِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ

اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرار الہی کھلتے ہیں اور خاص طور پر دولت اور دنیا
میں نعمت اور بیش بہا رزق عطا ہوتا ہے پڑھنے والا قطب کے درجہ تک ترقی حاصل کرتا
ہے۔

نُورُ دُرُودِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ! یہ درود کیا ہے ایک اسمِ اعظم ہے خداوند تعالیٰ نے اپنے حبیب
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے صدقے میں امت محمدیہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے لئے یہ درود اس
دنیا میں ظاہر کیا ہے اگر کوئی شخص دلی اللہ بننا چاہے تو اسکو پڑھے۔

جمعہ کے دن کم از کم ایک سو مرتبہ تو کسی بھی وقت اس کو ضرور پڑھنا چاہیے اس درود کو
پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ دل میں نور پیدا ہوگا اور نور بھی عجیب نور جب اس کے
پڑھنے کی عادت ہو جاتی ہے تو اسرار الہی کھلتے ہیں اور اسرار الہی کھلنے کے بعد کیا مرتبہ
ہوگا وہ بیان نہیں کیا جاسکتا یہ دُرُود نور ہے اس کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر
سمائے ہوئے ہیں۔ صرف اس جگہ اتنا لکھنا کافی ہوگا کہ اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اگر
چاہے تو پڑھنے والے کو ایک ہی دن میں غوث اور قطب اور ابدال بنا دے یا اس سے
زیادہ غنی کے پاس کوئی کمی نہیں اس درود شریف کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس دنیا
اور اس دنیا دونوں کے بچ کا پردہ اٹھ جائے گا۔

دُرُودِ نُورِیہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ

وَسَيِّدِ الْاَبْرَارِ ط

الہی درود بھیج اوپر ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو نوروں کا نور ہے اور اسراروں کا سر ہے اور سردار نیکوں کا ہے۔

ہو گیا افسانہ عبدل زندگی کا اب تمام

نعت صلی اللہ علیہ وسلم حمد گاتے گاتے چل دیا تیرا غلام

بھیجتا ہوں ان پہ میں لاکھوں درود لاکھوں سلام

اَلرَّضٰی اللّٰہُ عَنْہُمْ اَصْحَابِ نَبِیِّ صَلٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پَرِیْہِیْمِیْشَیْحَ وَشَامِیْ

دُرُودِ الْعَاشِقِیْنَ

کل انبیاء و مرسلین اور کل کائنات سے بہتر اور افضل ہمارے پیارے پاک نبی حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم خلقت میں سب سے اول اور کائنات کی اصل ہیں اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باوجود نہ ہوتا تو یہ کائنات ہرگز ہرگز نہ ہوتی۔

لوح و تسلیم اور کرسی کی پیدائش سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے تک ۳ کھرب ۱۳۴ لاکھ ۲۲ ہزار سات سو پچاس برس گیارہ ماہ پانچ دن ہوئے اور زمین کی پیدائش سے لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش تک پچاسی ہزار سال ہوئے ہیں لیکن زمین و آسمان لوح و قلم اور کرسی ان سب سے پہلے آقائے نامدار حضرت

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا ظہور ہو چکا تھا۔

تمام انبیاء علیہم السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی نسبت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں داخل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پیغمبری ختم ہو گئی۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ایک مرد کی حیثیت سے اس دنیا میں تشریف لائیں گے اور دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ کریں گے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی معراج کو تشریف لے گئے تو سب کے سب انبیاء علیہ السلام کے سردار بن کر نماز پڑھائی سب کے سب انبیاء آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود تشریف پڑھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سردار ہیں وہ سب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اسلام پر ہیں۔

جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت خدا سے محبت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عشق عین اللہ کا عشق ہے اور عاشق وہ ہستی ہے جس پر اللہ تعالیٰ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلام بھیجتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اللہ کو سب سے زیادہ عاشق ہی پیارا ہے۔ عاشق ایک چیز ہی عجیب ہے۔ عاشق کا مقابلہ کون کرے! عاشق عجیب طاقت ہے۔ عاشق آقائے نادار صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگا۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو جس سے محبت کرتا ہے قیامت کے دن اس کے ساتھ ہوگا

گو تھے اولیس رضی اللہ عنہ دور مگر ہو گئے قریب

بوجہ بل تھا قریب مگر دور ہو گیا!

دیکھئے عاشقوں کی شان! حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ یار غار تھے۔
 حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ خاص خلیفہ تھے۔ جن کے متعلق حضور صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا تھا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ ہوتا۔ حضرت عثمان
 رضی اللہ عنہ داماد تھے۔ حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ چھوٹے بھائی تھے مگر آقائے نامدار
 صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خرقہ مبارک صرف عاشق صادق اولیس قرنی رضی اللہ عنہ کو
 مزمت فرمایا اور اس عظیم تحفہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ خود لے
 کر حضرت اولیس رضی اللہ عنہ کے پاس گئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف یہ تحفہ
 بھیجا بلکہ اس سے بھی زیادہ ان کی عزت کی اور کہلا بھیجا کہ اولیس رضی اللہ عنہ سے کہنا
 کہ اُمّت محمدی ﷺ کی نجات کے لئے دعا کریں۔ اولیس رضی اللہ عنہ عاشق تھے۔
 سبحان اللہ عاشق کی دعا فوراً قبول ہو جاتی ہے۔

اور دیکھئے عاشق کی شان!

حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ اپنے پیر حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ
 علیہ پر عاشق تھے۔ عشق سچا تھا اور پائیدار، جب وقت مرگ آیا تو خواجہ نظام الدین
 اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے اعلان کیا کہ اگر شریعت اجازت دیتی تو میں وصیت کرتا کہ مجھ کو
 اور خسرو رحمۃ اللہ علیہ کو ایک ہی لحد میں دفن کیا جائے۔ اللہ اللہ کیا شان کی بات کہی۔
 عشق ہو بھی جاتا ہے اور کیا بھی جاتا ہے۔ اگر کیا جائے تو عشق کرنے کا آسان
 طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے عشق وہی ہے جو حقیقی اور بامراد ہو۔ درود
 العاشقین حقیقی عاشقوں کی معراج ہے ان کا تاج اور ان کے درجات بلند کرنے کا
 راستہ ہے اس درود کو پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

درود العاشقین یہ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمُحِبُّوْنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيِّ الْقُرَشِيِّ الدَّبِيِّ الْمَدَنِيِّ
الْعَرَبِيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْأَقْبِيِّ الْحِجَازِيِّ الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ
درود افضل

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ
محترمہ اُمّ المؤمنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل ہے کہ آپ
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھاتے کہ میں آقائے نامدار
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر افضل ترین درود پڑھوں گا۔ تو وہ یہ درود افضل پڑھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ عَبْدِكَ وَبَيْتِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ
الْأَقْبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِفَا
نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَدَشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

درود العارفين

عارفین لفظ معرفت سے نکلا ہے۔ عارف کے معنی ہیں معرفت والا یا پہچان
رکھنے والا۔ اللہ کی پہچان، وحدانیت کی پہچان اور خود اپنی پہچان رکھنے والا۔
عارف کا درجہ اور عارف کی منزل ولی سے کہیں زیادہ اور بالا ہے جس نے اللہ

تعالیٰ کو پہچان لیا اس کو دین و دنیا کا سب کچھ مل گیا۔ وہ کچھ ملا کہ اولیاء اللہ اور بڑے بڑے بزرگ سوچ بھی نہیں سکتے۔

ولی اپنے معتمد کو جنت کا راستہ دکھلائے گا لیکن عارف اسے لے جا کر جنت میں پہنچا کر ہی آئے گا۔ عارف کے لئے ہر راستہ صاف ہے۔ چاہے وہ منزلیں طے کر کے منزل مقصود تک پہنچے اور چاہے وہ اڑ کر پہنچ جائے عارف۔ لئے کوئی روک نہیں ہے وہ مجلس کا معزز مہمان ہے۔ عارف کو اللہ تعالیٰ نے جس زیور سجایا ہے وہ ہے۔ "عشق" اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص پیار عارفوں کے لئے ہے۔

درود العارفین پڑھنے سے عارف کا رتبہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس درود شریف میں جو راز ہے اُسے بھی عارف کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ اللہ اور اللہ کا عارف اس درود شریف کو سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیا راز ہے اور کس طرح کا خزانہ ہے جو اس کے پڑھنے سے منزل بہ منزل حاصل ہوتا رہتا ہے اور وہ خدا کا دوست بن جاتا ہے۔ حضور اکرم اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود شریف کے لئے فرمایا کہ جس شخص کے پاس یہ درود شریف ہو اور وہ نہ سکھلائے اپنے مسلمان بھائیوں کو پس وہ مجھ سے دور ہے اور میں اس سے دور ہوں۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی نہیں دیکھا کہ اس درود شریف کو آپ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ترک کیا ہو۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

نے فرمایا کہ میں قرآن حکیم کو یاد نہیں کر سکتا تھا۔ پس رسول اکرم اقدس صلی

اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یہ درود شریف سکھلایا پھر اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے مجھ کو قرآن شریف کا حفظ عطا کیا۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں کہ حضور اکرم اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اشارہ فرمایا کہ اس درود شریف سے زیادہ افضل اور کوئی نہیں پس جو شخص دعائے مانگے گا اس کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے ستر دروازے مصیبت اور عذاب و آفات کے بند کر دے گا۔

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ

نے فرمایا کہ مصیبت ہے اس شخص کے لئے جو پڑھے (یاد کرے) اس درود شریف کو پھر بھول جائے (چھوڑ دے) جس نے بھلا دیا اس درود شریف کو بے شک اُس نے اپنی عمر کا نقصان کیا۔ یعنی ساری عمر برباد کر دی۔

اللہ تعالیٰ کے سوا اس درود شریف کے ثواب کو اور کوئی نہیں جانتا کہ کتنا بڑا

ثواب ہے۔

درود العارفين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهُ ذَاكِرًا وَحَبِیْبًا وَ مُذَكِّرًا مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهُ اَحْمَدًا وَمُحَمَّدًا
وَسَيِّدًا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهُ صَابِرًا
وَنَبِیًّا وَرَاقِبًا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَهُ
غَالِبًا وَرَجِیْمًا وَحَلِیْمًا مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ

سَمِيَّتُهُ عَاقِبًا وَكَرِيمًا وَحَكِيمًا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ عَدْلًا وَجَوَادًا وَمُرْقَلًا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ قَاسِمًا وَمَهْدِيًا وَهَادِيًا مُحَمَّدُ
 رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ شُكْرًا وَحَرِيصًا مُحَمَّدُ
 رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ قَائِمًا وَحَفِيًّا وَعَبْدُ اللَّهِ
 مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ شَاهِدًا وَبَسِيرًا
 وَمَهْدِيًا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ بَاهِيًا
 وَنُورًا وَمَكِيًّا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ
 شَاكِرًا وَوَلِيًّا وَنَذِيرًا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ
 سَمِيَّتِهِ ظَاهِرًا وَصَفِيًّا وَمُخْتَارًا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ بُرْهَانًا وَصَحِيحًا وَشَرِيفًا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ مُسْلِمًا وَرَثُوفًا رَحِيمًا مُحَمَّدُ
 رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ مُثُومًا وَحَلِيمًا مُحَمَّدُ
 رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ قِيمًا وَمُحْمُودًا
 وَوَحَامِدًا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ مِنْ سَمِيَّتِهِ
 مُضَابَهَا وَأَمْرًا وَنَاهِيًا مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
 وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ
 أَجْمَعِينَ ۝

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
 عَلَيَّ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

درود طیب

اس درود شریف میں بہت رمز ہیں۔ جو پڑھنے سے کھلیں گے۔ یہ بہترین درود ہے۔
 اگر انسان گناہوں میں مبتلا ہو اور ہر طرف سے ناکامی اور شرمندگی کا احساس
 ہو اور اس کا دل خود بخود گواہی دے کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری اب آخری
 زندگی میں کیا خاک مسلمان ہوں گے، اگر اس کا اپنا دل کہہ رہا ہے کہ اب سزا کے لئے
 تیار ہو جا۔ کسی چیز سے اس کو شفا اور کسی الم، فقیر، عامل سے اس کو کوئی فیض نہیں پہنچتا تو
 درود طیب کا وظیفہ اختیار کر لے۔ انشاء اللہ اصلاح ہو جائے گی۔

اس درود شریف کو درود نہیں بلکہ وظیفہ کہا جائے تو بھی نہایت موزوں ہوگا۔
 کیونکہ فوراً فائدہ ہوتا ہے لیکن کم از کم ۳۱۳ مرتبہ روزانہ ضرور پڑھنا چاہیے۔ اس میں
 حاضر کا صیغہ ہے۔ بڑا افضل درود ہے۔ جمعہ کے دن درود طیب پڑھنے سے بیشمار
 فتوحات ہوتی ہیں نصف شعبان کی رات میں پڑھنے سے بڑے راز کھلتے ہیں۔

درود طیب یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِیْعَ الْمُدْنِیِّ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَحْمَدِ
 مُجْتَبِیِّ مُحَمَّدٍ مُصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَاَحْبَابِهِ
 وَذُرِّیَّاتِهِ وَاَهْلِ بَیْتِهِ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ط

درود کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کوثر سے حسب خواہش ساغر

ملے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے اس کو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی۔

یہ درود شریف ایک مجرب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو اس درود شریف کا ورد رکھا کرے۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جو اپنے وقت کے ولی اور قطب گذرے ہیں اور جن کے حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ بزرگ شاگرد اور مرید تھے۔ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درود کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔

درودِ کوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اولین میں اور درود بھیج

فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ

وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

وسلم پر آخر میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نبیوں میں اور درود

بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا

الْاَعْلٰی اِلٰی

صلی اللہ علیہ وسلم پر مرسلین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ملا،
اعلیٰ میں قیامت کے

يَوْمَ الدِّينِ ط

دن تک

درود اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک
بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُن بزرگ نے
جواب دیا کہ مجھے بخش دیا اور اعلیٰ اعزاز عطا کیا سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی
حساب کتاب نہ ہو۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود
شریف میں پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔ اور وہ درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ ط
ترجمہ:- الہی ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج جو ان کے
لائق ہے۔

صلوٰۃ ناصری میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ
ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بد امنی، راہ زنی، خوف، حادثات،
چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں
پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ خدا سب کو پڑھنے کی توفیق دے (آمین)

درود امام شافعی

روضۃ الاحباب میں امام اسمعیل بن ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ مزنی جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑھے شاگرد تھے سے نقل ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے بخش دیا اور ٹخم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا جائے یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

(۲)

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبد اللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کرو میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے ڈلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے ڈلہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا اسکی برکت سے اور وہ یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

(۳)

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں حضور

اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ سے کیا انعام ملا انہوں نے اپنی کتاب الزمساتہ میں یہ درود لکھا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنِ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ انشاء اللہ بروز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا درود

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اور ادو وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالعہ لمسرت میں مذکور ہے کہ اکابر اولیاء کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑی بابرکت چیز ہے اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائیگی۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اس کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا الَّذِي نُوْرُهُ وَرَحْمَةٌ

الہی رحمت نازل فرما ہمارے درو اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا

لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ

حضور تمام کائنات کے لئے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی مخلوق کے برابر اور ایک نیک بخت اور بد

وَمَنْ شَفِيَ صَلْوَةٌ تَسْتَعْرِقُ الْعَدَدَ دَوْتَحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلْوَةٌ لَا غَايَةَ وَلَ

بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو

اُمْتَهِيْ وَلَا النِّقْضَاءَ صَلْوَةٌ دَائِمَةٌ بِدَائِمِكَ وَعَلَى إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

اور نہ انتہا اور نہ اختتام ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب رضی اللہ

تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذَلِكَ

تعالیٰ عنہ پر اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

درود شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
میں نے خواب میں حضور پر نوز آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے اس درود کو پسند فرمایا۔

درود الفاتح

ایک ایسا درود جو قرآن شریف میں تھا۔ مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن ابوبکر فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معمول میں تھا اور ان کے طریقہ میں تھا۔ اس درود کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت کے درجے طے ہوئے اور مقام صدیقیت جو آپ کو حاصل ہوا وہ صرف درود کے ورد سے بعض سادات فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف قرآن مجید میں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اس کو اتارا۔ بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے سمجھ اولیاء اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص ۴۰ دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

شیخ امثاخ حضرت محمد بکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صدیقِ دل سے اس درود شریف کا زندگی میں ایک مرتبہ بھی پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے (سبحان اللہ)

حضرت سید احمد حلاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوثِ الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا۔ اور ان کا یہ خاص ورد تھا یہ اب حیات ہے اپنے اذکار کے شروع پنج اور آخر میں یعنی ہر جگہ ہر وقت متعدد عارفوں نے اس درود شریف کا ورد رکھا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے۔ اسے پڑھ کر حد کمال کو پہنچے ہیں۔

درود شریف خاص الخاص عجائبات اور راز ہائے سر بستہ کا حامل ہے اسکے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا اس کے سومرتبہ یومیہ کے درود سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا ہوتا ہے جن کا ذکر قریباً ناممکن ہے اور جن کو سوائے اللہ تبارک و تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا اور دینی فوائد تو بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے سید محمد الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔ (سبحان اللہ)

مولف کتاب ہذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم ۱۱ مرتبہ
تو ضرور پڑھ لینا چاہیے جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ انشاء اللہ

دُرُودُ الْفَاتِحِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِنَّ الْفَاتِحَ لِمَا
أَغْلِقُ وَالْخَاتِمَ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرَ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِيَ إِلَى
صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ حَقَّ
قَدْرِهِ وَمَقْدَارِهِ الْعَظِيمِ

ایک غیر معمولی حدیث

حدیث شریف میں آیا ہے کہ فرمایا رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو
شخص جمعہ کی رات کو سو ۱۰۰ مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

درود محمدی

(ایک ایسا درود جو ہر کام کے لئے اسم اعظم ہے)

حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے امت پر ایک نہیں بلکہ کئی کروڑ سے بھی زیادہ
احسانات ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سب سے زیادہ یہ کہ ہم بدکار گنہگار اور غافل ہو کر
ستی اور کاہلی کی زندگی بسر کر رہے ہیں مگر حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت بارگاہ
ایزدی میں اس گنہگار امت کی مغفرت کے لئے کوشاں ہیں۔

اس پیارے نبی ﷺ پر جس کے احسانات کے نیچے ہماری گردنیں جھکی ہوئی
ہیں۔ دن میں ایک بار بھی یہ درود شریف پڑھ لیں، تو اللہ تعالیٰ کا وعدہ یہ ہے کہ وہ پڑ

ہنے والے پردس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائیں گے اور دس نیکیاں دیں گے ساتھ ہی ساتھ اس کے دس درجات بلند فرمائیں گے۔ نہ فقط یہ بلکہ اس کتاب کے افضل درودوں میں سے درود محمدی ﷺ ایک ہے۔

درود محمدی ﷺ کے فوائد یا فضائل یا ثواب بی شمار ہیں۔ اگر اس ساری کتاب کو وقف کر دیا جاتا تو بھی اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ ہوئی یہ ناممکن ہے کہ اس درود شریف کے فضائل سے صرف ایک فضیلت کی چوتھائی بھی بیان نہ ہوتی یہ ناممکن ہے کہ اس درود شریف کے پورے راز لکھ دیئے جائیں۔ اس لئے اس درود شریف کو عارفان وقت نے درود محمدی ﷺ

کہہ کر پکارا ہے۔ کیونکہ یہ خاص حضور ﷺ کے لئے ہے۔ اور حضور ﷺ کی محبت کے حصول کیلئے یہ درود نہیں بلکہ ایک راز ہے۔ یہ کیسی طاقت ہے اس کو بھی کوئی بشر بیان نہیں کر سکتا۔

دُرودِ محمدی ﷺ اللہ تعالیٰ کے بندوں پر حضور رحمت ہے اس سے فائدہ اٹھانا آسان ہے۔ اگر محبت اور اخلاص کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بھی اس درود شریف کو بڑھ لیا جائے تو آدمی رحمت میں سر تا پا ڈھک جاتا ہے جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن اور پیر کے دن پڑھنا بہت نفع بخش ہے۔

دُرودِ محمدی ﷺ یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان حم والا

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عِنْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ بَعْدَ دَأْنَفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوَتُهُ
دَائِمَتٌ بِدَوَامِ خَلْقِ اللَّهِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد کی آل و اولاد پر جو ہیں
بندے رسول نبی ان پڑھ اس مقدار میں کہ تعداد ہوا اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود
اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

دُرُودُ حَضُورِي

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دو عالم حضور پر نور صلی اللہ علیہ
وسلم کو ایک بار خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ کون سا درود پڑھوں جو آپ ﷺ
کو سب سے زیادہ پسند ہو۔

حضور ﷺ نے فرمایا پڑھو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الزِّي مَلَاتِ قَلْبُهُ مِنْ جَلَا
لِكَ وَ عَلَيْنُهُ مِنْ جَمَا لِكَ فَنَأْصَبِحَ فَرِحًا مَسْرُورًا مُتَوَيْدًا
مَنْصُورًا وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

ترجمہ (اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیج ایسا کہ ان کا قلب آپ کے جلال
سے اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کر دے فرحت و تائید فتح
تیری کامل سے)

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

دس ہزار کا ثواب

قرآن شریف کی تفسیر اور دینی علوم کی سب سے اعلیٰ اور مستند کتاب تفسیر روح البیان میں درج ہے کہ یہ درود بڑا ہی بابرکت اور گونا گوں رحمتوں سے لبریز ہے۔

بادشاہ محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اس درود کو برابر پڑھا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو اس درود شریف کے طفیل ہر مہم میں کامیابی عطا فرمائی۔

اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے دس ہزار کے برابر ثواب ملتا ہے۔

دُرود شریف یہ ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ
الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيدُ انِ وَاِسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَبَلَغَ رُوحَهُ وَ
أَرْوَاحَ أَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ وَعَلَيْهِ كَثِيرًا۔

درود دوائی

(اس درود شریف کے پڑھنے کا ثواب اتنا ہے جیسے کسی شخص نے پوری دلائل الخیرات ختم

کی۔ (دلائل الخیرات عربی کی مشہور کتاب ہے جس میں سب درود جمع کئے گئے ہیں)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَدَدَ مَا فِي

الہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور اوپر آل سردار ہمارے محمد ﷺ کے گنتی اس کی

عَلِمَ اللَّهُ صَلَوةً عَائِمَةً بِدَوَامِ مَلِكِ اللَّهِ

تو جانتا ہے اور جب تک قائم رہے تیری حکومت

صلواتم

غلام حلقہ بگوش رسول صلی اللہ علیہ وسلم ساداتم

زہے نجات نمودن حبیب و آیاتم

سلام گویم و صلوات بر تو ہر نفیے

قبول کن بہ کرم اس سلام و صلواتم

(عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ)

اللہ جن جلالہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کو پناذ کر قرار دیا ہے اور

فرماتے ہیں کہ:-

إِنَّمَا جَعَلْتُ ذِكْرَكَ ذِكْرِي

اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تیرے ذکر کو ہی اپنا ذکر قرار دیا ہے۔

درود وہی ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اور خدا کا ذکر ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ امت کے لئے آسان طریقے اور آسان

عبادت اور آسان عمل کی تعلیم فرماتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ امت پر

مہربان کوئی نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وجہ سے مختلف صحابہ رضی اللہ عنہم کو پڑھنے

کا حکم دیا ہے۔ بس ارشاد فرمائیے کہ کس طرح درود پڑھیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نے یہی درود پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔

نماز میں (الْحَيَاتُ مِثْلُ) بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے اور یہ عجیب عبادت

کہ اس میں اللہ کی بھی یاد ہے اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یاد ہے۔
امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے
افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہو جائے گی۔

موسیٰ علیہ السلام اور درود شریف

حضرت موسیٰ علی السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے زیادہ جلیل
القدر نبی تھے۔

جبرئیل امین بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ سب سے زیادہ حضرت موسیٰ
علیہ السلام کے پاس آئے۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں فرماتے ہیں
کہ رب العزت نے حجرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر اس
دنیا میں ایسے لوگ نہ بستے ہوں جو اپنے خدا کی حمد کریں اور ثنا کریں تو آسمان سے ایک
قطرہ پانی نہ پکاؤں اور زمین سے ایک دانہ نہ اگاؤں۔

اس طرح اور بہت سی نعمتوں کا ذکر کرنے کے بعد خداوند قدوس نے ارشاد فرمایا
کہ اے موسیٰ علیہ السلام کیا تو یہ چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو
جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام، بدن سے روح، آنکھ سے روشنی ہے۔ حضرت
موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا، یا اللہ ضرور، ضرور، ضرور۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اے موسیٰ علیہ السلام نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ صلی اللہ
کثرت سے درود پڑھا کرو۔

پر تیز

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِى يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَوةٍ

(محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

بلاشبہ قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود پڑھتا ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر لمحہ ہر وقت، درود شریف کثرت سے پڑھنا باعثِ نجات اور پاکی ہے۔ لیکن چند اوقات میں نہ پڑھیں۔
سات اور ایسے ہیں جن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا مکروہ ہے ان کا خیال رکھا جائے

۱: پیشاب پاخانہ کے وقت۔

۲: مباشرت کے وقت۔

۳: ٹھوکر کھانے کو وقت۔

۴: کسی چیز کو کاٹتے یا ذبح کرتے وقت۔

۵: چھینک آتے وقت۔

۶: تعجب کے وقت۔

۷: بدبو والی جگہ سے گزرتے وقت

ان سات اوقات کے علاوہ چوبیس گھنٹوں میں ہر سانس میں محسن اعظم سید البشر رحمۃ اللعالمین حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا جائے تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِشَىْءٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَى صَلَاةٍ

بے شک قیامت کے دن وہ شخص مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا جو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود پڑھتا ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْنَا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

سرکارِ عالم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی زیارت کا طریقہ

۱: جذبِ القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا حق تبارک و تعالیٰ خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

اے اللہ درود سلام بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر جو کہ پسندیدہ ہے تیرا

۲: مفاخر السلام میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کے روز ہزار بار یہ درود شریف پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ابْنِ لَبْنِي الْأَفْقِيِّ

تو حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا یاخت میں اپنی

جگہ دیکھ کے گام از کم پانچ جمعوں تک یہ عمل کرے تو انشاء اللہ کامیابی ہے

۳: جَامِعُ التَّفَاسِيرُ

میں ہے کہ جو کوئی جمعہ کی شب کو دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ (الحمد)

شریف) اس کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ بار قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد از سلام سو بار یہ درود شریف پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ابْنِ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَوَالِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ
تو انشاء اللہ تعالیٰ تین جمعہ تک حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

۴: جمعہ کی شب کو دو رکعت نماز ادا کرے، ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد پچیس مرتبہ قل هو اللہ شریف پڑھے اور سلام کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

پانچ جمعہ کے اندر انشاء اللہ زیارت نصیب ہو جائے گی۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



موت آئی اور لے گئی سینکڑوں کے گرد میں

یا خدا بس میں مروں تیرے نبی ﷺ کے شہر میں



يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



دین اور دنیا میں مکمل کامیابی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَلَوَاتٌ وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

یہ عجیب نسخہ ہے۔ نسخہ کیمیا ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ بعد نماز جمعہ کے مدینہ طیبہ کی طرف منہ
کر کے یا کعبۃ اللہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر اکیلے یا مجمع کے ساتھ
جیسا بھی ہو، مسجد میں یا گھر میں نماز فجر یا طہر کے بعد خواہ عصر کی نماز کے بعد جب
وقت ملے پڑھیں۔

خاص طور پر عورتیں

اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں جتنا ہو سکے، دس بار، پندرہ بار یا تیرہ بار یا سو بار کوئی قید
نہیں گیارہ بھی افضل ہے۔

فوائدِ برکات

- ۱ اس درود شریف کے جو حدیث شریف سے ثابت ہیں وہ زرا ملا خطہ فرمائیے۔
- ۲ اس پر دو ہزار مرتبہ (۲۰۰۰) اپنا سلام بھیجتا ہے۔
- ۳ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھدی جاتی ہیں۔
- ۴ اس کے پانچ ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
- ۵ پانچ ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔
- ۶ اس کے ماتھے پر لکھدیا جاتا ہے کہ یہ شخص منافق نہیں۔

۷۔ اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص دوزخ کی آگ سے آزاد ہے۔

۸۔ اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ مقام عطا ہوگا۔

۹۔ جب تک درود میں مشغول رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے اس پر

درود بھیجتے رہیں گے۔

۱۰۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ۲۱۰ آخرت

میں ۹۰ دنیا میں

۱۱۔ اس کے دین میں زبردست ترقی ہوگی۔

۱۲۔ اولاد میں برکت ہوگی۔

۱۳۔ اللہ تعالیٰ اس کو محبوب بنائے گا۔

۱۴۔ دل میں اس کی محبت رکھے گا۔

۱۵۔ اس کا ایمان پر خاتمہ ہوگا۔

۱۶۔ قبر و حشر میں پناہ میں رہے گا۔

۱۷۔ قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

۱۸۔ حضور اکرم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

۱۹۔ حضور پر نور ﷺ قیامت کے روز اس کے گواہ ہوں گے۔

۲۰۔ میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری

۲۱۔ قیامت کی پیاس سے محفوظ رہے گا۔

۲۲۔ حوض کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

۲۳۔ نیل صراط پر آسانی سے گزر جائے گا۔

۲۴ قیامت میں اس کے لئے اور ہوگا۔

۲۵ رسول اکرم ﷺ کے نزدیک ہوگا۔

۲۶ قیامت میں حضور پر نور رسول مقبول ﷺ اس کے ساتھ مصافحہ فرمائیں گے

۲۷ سب سے اعلیٰ اعزاز اس کا یہ ہوگا کہ فرشتے پڑھنے والے اور اس کے

باپ کا نام لے کر حضور اقدس ﷺ کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ

یا رسول اللہ ﷺ فلاں ابن فلاں۔۔۔۔۔ آقائے

آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام عرض کرتا ہے آپ ﷺ ہر مرتبہ اس

کے جواب میں ارشاد فرمائیں گے فلاں ابن فلاں پر میری طرف سے سلام اور اللہ کی

رحمت اور اللہ کی برکتیں۔ (سبحان اللہ)

۲۹ اللہ اس شخص سے راضی رہے گا۔

ہدایت :- ہم چاہے کتنے ہی پاک دامن ہوں۔ کتنے ہی نیک نیت اور شریعت کے پا

بند ہوں۔ لیکن ہمارا فرض ہے کہ اپنی بیویوں کو بھی اس بات کا حکم دیں۔ کہ وہ ہر جمعہ کو

درود شریف اس طرح پڑھیں جس طرح اوپر ذکر کیا جا چکا ہے۔ کیوں کہ ہمارا جب

بیویوں پر حق ہے تو ان کا بھی ہمارے اوپر حق ہے۔

جس گھر میں جمعہ کے دن یہ درود پڑھا جائے گا، انشاء اللہ اس گھر میں رحمتیں ہی

رحمتیں برسنے لگے گی۔ ہم اپنی بیوی کے متعلق بھی جو ابدہ ہیں۔ ہم کو ہدایت ضرور کرنا

چاہیے کہ کم از کم پانچ منٹ نکال کر جمعہ کے دن اس کا ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو

نیکی کی توفیق عطا فرمائے آمین

ایک درود ایک خزانہ

حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی۔ حضور پر نور رسول اکرم ﷺ نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زریق قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟ حضور ضرور کوئین ﷺ نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اُس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَقْبَى وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ حَزْبِي
اللَّهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ۔

(اے اللہ محمد نبی اکی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کے آل و اولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں۔

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے بائبر سے نام کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا میں نے اس شخص کو کچھ کہہ بول دینا چاہا مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام نہیں بیچتا۔

ابوالفضل فرماتے ہیں کہ وہ جلا گیا اس کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔
اس کے انکشافات اس وقت بھی وجود میں آئے کہ حضور پر نور حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں
درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت کا وعدہ
فرماتے ہیں۔

عشق محمد

جہاں منور است از نور محمد

دلہم زندہ شد از دیدار محمد

این راز است دین دل شکستہ

خوشحال کہ دارد عشق محمد

زیارت

کمال اتباع سفت و غلبہ محبت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وجہ سے زیارت آسانی سے
ہو جاتی ہے پھر حال یہ زیارت جنت کا پروانہ اور اللہ تعالیٰ کے رازوں کے انکشاف کی
سند ہے۔

(۱) قول بدیع میں خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد نقل کیا ہے کہ جو

شخص روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر پر

بدنوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تہ مبارک پر قبور میں درود بھیجے گا وہ مجھے خواب میں

دیکھے گا اور جو مجھے خواب میں دیکھے گا میں اس کی سفارش کروں گا وہ میرے حوض سے

پانی پئے گا اور اللہ جل شانہ اس کے بدن کو جہنم پر حرام فرما دین گے۔

حضرت ابوالقاسم ہستی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ جو شخص کی ارادہ کرے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے وہ یہ درود پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

جو شخص اس درود شریف کو طاق عدد کے موافق پڑھے گا وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے گا۔

(۲) جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ با وضو ایک پرچے پر محمد رسول اللہ ۳۵ بار لکھے اور اس کو اپنے ساتھ رکھے اللہ جل شانہ اس کو طاعت پر قوت عطا فرمائے گا اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت درود شریف بڑھتے ہوئے غور سے دیکھتا رہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں کثرت سے ہو کرے گی۔

(۳) حضرت قطب ریائی غوث صمدانی محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابرہہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیت الکرسی پڑھے بعد میں ۱۵ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اس پڑھنے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّ النَّبِيَّ الْأَقْبَى -
 تو انشاء اللہ تعالیٰ اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک وہ شخص اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الصَّلَاةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِينَ

نماز مومنوں کی معراج ہے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کے امتی نے ادب سے عرض کیا۔

السَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

السَّلَامُ مِعْرَاجُ الْعَاشِقِينَ

دُرُودِ سَلَامِ عَاشِقِينَ کی معراج ہے

گھر

حضرت عمر بن دینار رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب گھر میں کوئی جائے اور وہاں

کوئی موجود نہ ہو تو یوں کہے۔

السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

یعنی نبی کریم پر درود سلام بھیجے۔

ایک درود ایک لاکھ سلام

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَرْسَلْنَاكَ فِي

وَالْبَرِّ السَّارِي فِي سَائِرِ الْإِلَاءِ سَمَاءٍ وَالصِّفَاتِ

(اے اللہ درود سلام اور برکت صبح سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نور
ذاتی اور ازجاری ہیں تمام اسماء و صفات ہیں)

حضرت سید احمد الصاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور
ایک لاکھ درود کے برابر ہے یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ درود شریف
کے برابر ہے مصیبتوں کو دور کے لئے اس کو پندرہ سو کی تعداد میں پڑھا جائے کئی
عارفوں کو اس درود شریف سے بوشمار فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابن عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سب کیفیت اس درود شریف
سے ملی ہے میں نے اپنے مرشد عارف باللہ حضرت سید احمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے
اس کو حاصل کیا ہے میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد المملول فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے۔ بے
شک یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے، بے شک مصائب کو دور کرتا ہے،
بے شک یہ عجیب ہے۔

چودہ ہزار

اگر کوئی شخص چاہے کہ کم از کم وقت میں زیادہ سے زیادہ ثواب حاصل کر لوں تو اس درود
شریف کو پڑھے جس کے ایک مرتبہ پڑھنے سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ چودہ ہزار
درودوں کا ثواب عطا فرماتا ہے۔

حضرت سید احمد الصاری فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف مکمل درود اور طریقت
والوں کا درود ہے۔ اہل طریقت کے وظائف میں سے ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس کو

برابر پڑھتے ہیں۔ ثواب اس کا بے انتہا ہے۔ حضرت شیخ عبدالباقی انجلی سے روایت ہے کہ اس درود شریف کا ثواب بے حساب ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے (۱۴۰۰۰) درودوں کا ثواب حاصل ہوتا ہے (سبحان اللہ)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ كَمَا لَلِ اللَّهِ وَكَمَا يَلِيقُ بِكَمَالِهِ

(اے اللہ درود سلام و برکات بھیج ہمارے آقا و سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اپنے کمالات کے برابر اور ایسا جو ان کے کمال کے لائق ہو۔)

اللہ کا حکم

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے متعدد روایات اور حدیثوں سے نقل فرمایا ہے کہ قیامت کے دن علماء حدیث حاضر ہوں گے۔ ان کے ہاتھوں میں قلم اور دواتیں ہوں گی جن سے وہ حدیث شریف لکھتے تھے اللہ تبارک و تعالیٰ جل شانہ حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم صادر فرمائیں گے کہ ان سے پوچھو یہ کون ہیں اور کیا جانتے ہیں۔ وہ عرض کریں گے کہ ہم حدیث لکھنے پڑھنے والے ہیں۔

باری تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے جاؤ جنت میں تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تم میرے نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجتے تھے یہ انعام ہے۔ یہ لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

رسول ﷺ کا ارشاد

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابو سعید خیاط تھا۔ وہ اکیلے رہتے تھے، لوگوں سے میل جول بالکل بند تھا۔

کچھ عرصے کے بعد ابو سعید خیاط کو لوگوں نے حضرت ابن رفیق رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں بہت کثرت سے اتے جاتے دیکھا لوگوں کو اس پر تعجب ہوا۔ اور ان سے دریافت کیا انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لئے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔ سبحان اللہ کیا مبارک وہ مجلس ہے جس میں بنی کریم ﷺ پر درود پڑھا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

أٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک لاجواب درود

حضرت احمد و جلان فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف حضرت محمد اٹھی کے اسرار العجائب میں سے ہے مولانا شیخ عبدالوہاب شغرائی فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ محمد اٹھی کے دادا نے آقا ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ حضور سرور کونین نے حضرت ابو بکر سے فرمایا کہ یہ عظیم آدمی ہے میں اس سے محبت کرتا ہوں۔

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو پھر اس کو دستار فضیلت باندھ

جائے حضور سرور کونین نے فرمایا اجازت ہے شیخ محمد امجدی نے یہ بات سنی اور اسے دادا کی طرح زیارت نبی کریم ﷺ سے مشرف ہوئے تو عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ کو میرے دادا کی امیرنی عطا فرمائیے اور ایسا ہی اعزاز بخشئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا تیری امیرنی یہ ہے کہ یہ درود شریف پڑھتا رہ۔ اب اندازہ کیجئے کہ یہ درود شریف کتنا بابرکت ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَوْفَى وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ عَدْوًا وَمَا عَلِمْتَ مَرزَنْتَهُ مَا عَلِمْتَ وَمَلِّ مَنَاعِلِمْتَ
(میرے اللہ خیر و برکت کی پالوٹ آقائے نامدار محمد نبی امی ﷺ اور ان کی آل اولاد اور اصحاب پر بھیج اتنی تعداد میں جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہوا۔

اور مقام محمود

بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ الفاظ کہے
اللَّهُمَّ رَبِّ هَذَا الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اِتِّمَمْتُ
مُحَمَّدًا نِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَ الْبَعْتَهُ مَقَامًا مَخْمُودًا
الزِّي وَعَدَّتَهُ

(یا اللہ اس دعوت تم اور نماز قائم کے صدقے محمد مصطفیٰ ﷺ کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ اسی لئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور پاک کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا وسیلہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا جنت کا اعلیٰ

(مقام محمود)

یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سننے میں آئے تو نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا چاہیے یعنی یہ کہنا چاہیے کہ :-

اللَّهُمَّ رَبِّ هَذَا الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ابْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ وَابْنِ مَقَامِ مَحْمُودِنِ الَّذِي وَعَدْتَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حدیث شریف نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ جو ایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو شخص میرے لئے اللہ سے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اس پر میری شفاعت لازم ہوگی۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الہی عشق محمد ﷺ میں میرا دل معمور ہو جائے

پڑھتا ہوں جو درود وہ مقبول ہو جائے

مُحَمَّدٌ مُصَطَفَى
أَحْمَدٌ مُجْتَبَى
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



مغرب ترین عمل اور زیارت نبی ﷺ

جو شخص اس درود شریف کو (۲۱) ایکس دن تک عشاء کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ (۱۰۰) بار وضو پڑھے تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ صَلَواتِكَ شَيْءٌ
وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ سَلامِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ
عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ

اس درود کی برکت کا یہ حال ہے کہ ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اعرابی کو جائے ہوئے دیکھ کر فرمایا کوئی شخص اس کو لا سکتا ہے؟ اصحاب جو جنگ پد میں شامل تھے دوڑے اور اس اعرابی کو بلا کر آئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اعرابی! میں دیکھتا ہوں کہ فرشتوں کے مجمع کے سبب زمین پر تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ اس اعرابی نے جواب میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود پھا تھا (جو اوپر زیارت کے لئے لکھ چکے ہیں)۔

حضرت آدمؑ بی بی حوا

اور درود شریف

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ اپنی دنیا بھر میں مشہور تصنیف "مدارج النبوة" میں خاص طور سے ذکر کرتے ہیں کہ جب رب تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے ان کے جسم میں روح پھونکی تو سب سے پیشتر آدم علیہ السلام کی نظر جنت کے دروازے پر پڑی۔ جس پر لکھا ہوا تھا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط

اس کو دیکھ کر آدم علیہ السلام نے تعجب سے دریافت کیا کہ کیا آپ نے مجھ سے بھی کسی کو زیادہ عزت والا پیدا کیا ہے ارشاد ہوا کہ بے شک ایک نبی کو میں نے بہت بزرگی عنایت کی ہے۔

جب حضرت بی بی حوا پیدا ہوئیں تو حضرت آدم نے ان کی طرف رغبت ظاہر کی اور ہاتھ بڑھانا چاہا۔ مگر خداوند قدوس نے منع کر دیا اور حکم دیا کہ ان کا مہر ادا کرو۔

آدم علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ مہر کی مقدار اور جنس کیا ہونا چاہیے۔ جواب آیا کہ نبی کے خزانے محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا نام تم نے جنت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا تھا ان پر سو ۰۰۰ بار درود بھیجو۔ جب حضرت آدم علیہ السلام درود شریف بھیج چکے تو بی بی حوا علیہ السلام کے پاس جانے کی اجازت ملی۔

درد حضرت ابراہیم علیہ السلام

نماز میں جو درد شریف پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام بھی آتا ہے۔ اس کی تین وجوہات ہیں۔

ایک تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ شریف بنا کر فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ:

"یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما"

اس دعا پر حضرت اسمعیل علیہ السلام، حضرت ہاجرہ اور حضرت سارہ علیہ السلام نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسمعیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اے اللہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام، بی بی ہاجرہ اور بی بی سارہ نے آمین کہی۔

پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا مانگی۔

یا اللہ نبی آخر الزماں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا جو بھی ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری دعا قبول کر اور شفاعت قبول فرما اس خاندان کے تمام لوگوں نے آمین کہی۔

اور یہ دعا درد کی شکل میں ہے جس کو درد ابراہیمی کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد حضرت نبی بی سارہ نے دعا مانگی کہ
 یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی جو عورت اس گھر کی طرف
 منہ کر کے دو رکعت پڑھے، اس کی حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے کہا
 آمین۔

آخر میں نبی بی باجرہ نے دعا کی۔

یا اللہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو بھی لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو
 رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب لوگوں نے آمین
 کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ پیش بہا بدیہ جو امت محمد صلی اللہ علیہ
 وسلم کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تحم دیا گیا
 کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں پانچوں نمازوں میں دعا کر دیا کریں۔
 اسی محبت کی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے فرزند کا نام بھی ابراہیم
 ہی رکھا تھا۔

اس کے علاوہ معراج کی شب میں حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ السلام نے حضور
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا۔
 اس لئے اس سلام کے جواب میں سلام کہا گیا ہے۔ اوزدرد ابراہیم جو نماز میں
 پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم کو بھی سلام کہا جاتا ہے۔

بچوں کیلئے

معصوم بچے آنکھ کا نور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ہے بہا ہیں یہ مستقبل کے مالک اور ہمارے ملک و ملت کے معمار ہیں اگر ان میں اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی محبت اور دین کی اُلفت نہیں ہوگی تو یہ کس طرح قوم کی سرور اور مسلمان کہلائیں گے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دین کی دولت کے بغیر یہ اپنے باپ اور ماں کا نام بھی بھول جائیں۔ کیونکہ آج کل ٹیلیویشن اور سینما وغیرہ کی لغویات میں مشغول رہتے ہیں۔ اور عیش و عشرت میں مصروف ہیں۔ فرائض تک ان کو یاد نہیں نماز کی ان کو فکر نہیں۔ اس لیے آپ اپنے بچوں کو ہمیشہ نماز پڑھنے کی تاکید کریں اور کم از کم ایک آسان اور مختصر سے درود شریف کی تعلیم دیں۔ یہ بظاہر تو چھوٹا سا درود ہے۔ لیکن اس کے فضائل لامحدود اور اس کے اثرات حد سے زیادہ فائدہ بخش اور عجیب ہیں یہ درود شریف درود قدسی کہلاتا ہے اس میں ایک بھی نکتہ نہیں ہے۔

درود قدسی یہ ہے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے آپ کو بچوں کی مدد احتیج اور خوشیاں آپ کی آنکھوں کے سامنے دکھلائے گا اور آپ کے بچے رنگ و صالح بنیں گے۔

بچوں کو باقاعدہ احکام اسلام کی تعلیم دیں اور انہیں ہدایت کریں کہ وہ امتحان میں جگہ جگہ جاتے وقت بیماری کے وقت یا کسی تکلیف کے وقت اور خاص طور پر سوتے

وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہ کر اس درود شریف کا ورد کریں اللہ کے فضل و کرم سے ان کی ساری زندگی ایک نمونہ بن جائے گی نہ فقط یہ بلکہ آپ کے بچے اگر اسی طرح اس کو ورد کریں گے تو وہ حد سے زیادہ نیک اور فرمانبردار ہو کر رہیں گے۔

آپ ان کی تعلیم و تربیت پر ہزار ہا روپیہ صرف کرتے ہیں۔ مگر بڑے کے بعد آپ کا نام بھی اگر وہ یاد نہ رکھیں تو کتنی دکھ کی بات ہے۔ لیکن انشاء اللہ اس درود شریف کو پڑھ کر جو بچے بڑے ہوں گے وہ آپ کی زندگی آپ کی خدمت اور فرمانبرداری کرتے کرتے زندگی گزار دیں گے اور آپ کے بعد آپ کے لئے دعا گورہیں گے۔ بچوں کا صالح ہونا سب سے زیادہ نیک فال ہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جب وہ درود شریف کے عادی ہو جائیں گے تو ان میں برائی، نافرمانی باقی نہ رہے گی۔ نہ فقط یہ بلکہ اللہ تعالیٰ ان نیک بچوں کو دین و دنیا میں اس درود شریف کی برکت سے جو عروج عطا فرمائیں گے۔ وہ حد کمال ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

درود مستغاث

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَيَّنَ النَّبِیِّیْنَ حَبِیْبِهِ الْمُصْطَفٰى وَمَنْ عَلٰى
لْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰى الصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ
خَيْرِ الْوَرٰحِ الْمُسَيَّرِ بِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰى
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا مَضٰى وَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا بَقِی الصَّلٰوَةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰحِ مَدَّ حَتٰكَ يَا رَسُوْلَ
اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلٰى النَّبِیِّ الْاَوْفٰی اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ الْمُسْتَعَاثِ

إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 رَسُولُ سَيِّدِ الْكَوْتَيْنِ فَتَاحُ فَاتِحِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ
 الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ الْعَلَمِينَ مَهْمَدُ مُطِيبِ اللَّهِ ط
 الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ السَّيِّدُ الْمُعَلَّى رَسُولُ نَبِيِّ الْخَافِقِينَ قَاسِمُ خَيْرِ
 خَلْقِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَى مِنْ عِبَادِ اللَّهِ رَسُولُ صَاحِبِ
 الدَّرِينِ خَادِمُ طِيبِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّبِيُّ الْمُذَكِّي رَسُولُ
 تَاجِ الْحَرَمَيْنِ نَا وَ طَا هُرُّ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَدَايْنَا رَسُولُ جَدِّ
 الطَّيِّبِينَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دَاعِ مُطَهِّفِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 نَبِيُّ مُخْتَارِ مُرْتَضَى إِمَامِ رَسُولِ مُقْتَدَى الْأَيْمَةِ الْمَهْدِيِّينَ
 هَادِ مَيِّتِنِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَدَايْنَا رَسُولِ مَهْدِيٍّ مِنَ الضَّلَلَةِ
 مَهْتَدِ مُطِيعِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَيِّنَا رَسُولِ مَهْدِيٍّ الْأَيْمَةِ وَ
 رَسُولِ صَفِيِّ حُجَّةِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدُ مُجِيبُنَا أَحْمَدُ
 رَسُولُ كَرِيمٍ مَرْضِيٌّ خَلِيفَةُ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَسُولُنَا رَسُولُ
 عَلَى الدَّوَامِ نَبِيُّ طه قَائِمٌ حَامِدُ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمِيرُنَا
 رَسُولُ وَنَبِيُّ مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَا صِرُّ
 كَلِيمُ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُعِينُنَا رَسُولُ وَالدُّرُّ النَّبِيُّ الْيَاسِينُ إِمَامُ
 أَمِينُ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُصَدِّقُنَا رَسُولُ وَحَبِيبُنَا نَبِيُّ
 مُزَقَّلُ بَيَانُ رَسُولُ اللَّهُط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَاهِدُنَا رَسُولُ وَنَبِيُّ
 مَدِيرُ قُرْآنِ نُورِ اللَّهُط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُذَكِّرُنَا رَسُولُ مُعْطَرُ
 الرُّوحِ بَارِ جَوَادُ اللَّهُط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سُلْطَانُ الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ
 صَاحِبُ الْفُرْقَانِ مَكِّيُّ شُكُورِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ
 الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبُ الْكَوْثَرِ مَدَنِيُّ مُبِيرِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سِرَاجُ

الْأَوْلِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْمِيزَانِ أَنْبَطِحِي قَرِيبُ اللَّهِ
 الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ بُرْهَانُ الْأَضْفِيَّاجِ رَسُولُ سَيِّدِ الْقَوْمِ عَرَبِيُّ يَتِيمٌ
 اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ شَفِيعُنَا رَسُولُ مَجْرَاهِ الْمَهْدِيِّ قُرَيْشِيُّ شَهِيدٌ
 اللَّهُ الْمُسْتَعَاثُ إِلَيْهِ حَضْرَةُ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِمَامُ الْمُؤْمِنِينَ وَزِينَةُ الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ
 خَادِمِ الْفُقَرَاءِ حِجَازِيٌّ نَدِيرُ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خْتَمُ الْأَنْبِيَاءِ
 رَسُولُ مَا حِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَادِقُنَا رَسُولُ
 مُرْسَلُ مَتَوَسِّطِ رَحِيمِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُ نَارِ رَسُولِ مُسْتَعِيثِ
 مُقْتَصِدِ حَلِيمِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْنَانَا يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ أَنْتَ حَوْ
 مُنِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاعْظُنَا رَسُولُ وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى أَوَّلُ
 حَبِيبِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكْرَمُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ
 آخِرُ عَزِيزِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدُ التَّقْوَى رَسُولُ صَاحِبِ
 الطَّرِيقَةِ شَفَاءُ فَصِيحُ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
 الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط اَمْنَابِكَ أَنْتَ نَبِينَا
 رَسُولُ صَاحِبِ الْحَقِيقَةِ مُضَرِّي بِشِيرِ اللَّهِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِمَامُ
 الْأُمَّةِ مُحَمَّدُ صَاحِبِ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللَّهِ ط
 الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ كَبِيرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ ظَاهِرُ كَرِيمِ اللَّهِ ط
 الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ سَنَدُ الْعَاصِينَ رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ
 سُلْطَنُ تَهَامِي مُثَوِّمُ اللَّهْطِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقِيهُنَا رَسُولُ
 صَاحِبِ الصِّرَاطِ مُبَلِّغُ عَاقِبِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
 اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَنْتَ وَلِيُنَا
 رَسُولُ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ بَاطِنُ خَلِيلِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الشَّهِيدُ
 عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ التَّاجِ مُحَلِّلُ بَاطِنِ اللَّهْطِ الْمُسْتَعَاثُ
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ مَنْ النَّارِ مُخْلِصُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمَخْرَابِ حَاشِرُ نَبِيِّ
 اللَّهْطِ الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ مَحْبُوبُنَا
 رَسُولُ صَاحِبِ الْمِنْبَرِ خَطِيبُ رَحْمَةِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهُمَّ بَشِّرْنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللَّهِ ط
 الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ اللَّهِ أَكْبَرْنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَيْبِ اللَّهِ ط
 الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
 رَسُولَ الْهَنْبِيِّ آخِرِ الزَّمَانِ رَسُولُ صَاحِبِ الْأَجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ
 مُكْرَمِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَفِي الدِّينِ صَادِقُنَا رَسُولُ
 صَاحِبِ الْقِيَمَةِ بَاطِقُ شَفِيعِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
 تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُشَفِّعُ الْأُمَّةِ مَعِينَا
 بِالشَّفَاعَةِ رَسُولُ صَاحِبِ النُّبُوَّةِ مُحْرَمُ نَبِيِّ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ
 إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
 اللَّهِ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصُ رُؤُفِ
 اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَيِّدُ الْجِنِّ الْإِنْسِ نَاوِ نَبِينَا
 رَسُولُ صَاحِبِ النِّعْمَةِ هَاشِمِيُّ كَرَامَةِ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَاثُ إِلَى
 حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 مُقَرَّبُنَا رَسُولُ إِلَى رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى مَائِثَةَ أَلْفِ أَلْفِ صَلَاةٍ وَ

سَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفَىٰ وَحَيْبِهِ الْمُجْتَبَىٰ صَلَّى اللهُ
 تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْ اَبَا بَكْرٍ النَّقِيَّ وَعُمَرَ
 النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيَّ اِنْ الْوَفَىٰ اَسَدُ اللهِ الْمُرْتَضَىٰ
 وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرَىٰ وَعَائِشَةَ الصِّدِيْقَةَ الْعُلْيَا
 وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ اَشْهِيْدَ الْمُجْتَبَىٰ وَشَهْدَاءَ الْكَرْبَلَا
 وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّرَيْنَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ عَوْفٍ
 وَ اَبَا عُبَيْدَةَ بِنَ الْجَرَّاحِ الْعَشْرَةَ الْمُبَشِّرِيْنَ وَسَائِرَ الصَّحَابَةِ
 وَالتَّابِعِيْنَ وَالْخُلَفَاءَ الرَّشِيْدِيْنَ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالَىٰ عَلَيْهِمْ
 اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدِيْ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَانِ صَغِيْرًا
 اَوْ اغْفِرِ اللّٰهُمَّ الْجَمِيْعَ الْقَمُوْمِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
 الرَّحِيْمِيْنَ ☆

عمل محبوب خلاق

یہ عروج ماہ میں شب جمعہ سے شروع کر دے۔

واذکر فی الکتب ادریس انه کان صدیقاً نبیا ورفعناہ مکانا علیا .
 ہر شب جمعہ کو ۲۹۰ بار باقی دنوں میں صرف ۲۹ بار ورد میں رکھے ۴۰ دن کے
 بعد اختیار ہے کہ ۲۹ بار ورد میں رکھے یا ۱۳ بار اگر ۲۹۰ بار نہ پڑھ سکے تو ان آیات کے
 اعداد ۶۷۶۷۶ ہیں ان میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش مربع پر کرے اور اس
 کے گرد یہ آیات لکھیں اور ۲۹ بار یہ دعا پڑھ کر ۲۰ روز تک دم کرتے رہیں بعد ۲۰ روز تک
 ۱۳ بار پھر ۲۰ روز ۴ بار پڑھیں اگر یہ نقش کندہ کر لیں تو بہتر ہے یہ نقش جب تک پاس
 رہے ہر فرد خلوص و محبت سے پیش آئے ہر شخص تعریف کرتا ہو جائے اس نقش کا پانی اگر
 دشمن کو بھی پلا دیا جائے اس کے دل میں بھی عقیدت و محبت پیدا ہو۔

-----* * *-----

عمل تسخیر خلاق

در عروج ماہ موافق نظریہ کہ قبر بری از نحوست ہو یہ نقش لکھے اور اپنی کے سامنے
 رکھے اور یہ آیت کریمہ والہکم الہ واحد لا الہ الا هو الرحمن الرحیم ۲۱۳
 روز بلا ناغہ ۲۱۵ بار پڑھے اور ہر ایک نقش نیا لکھ کر سامنے رکھ لیا کرے بعد فراغت جملہ
 نقوش دریا میں ڈال آئے چاہیے کہ جگہ اور وقت مقرر کر کے اس میں فرق نہ پڑے انشاء
 اللہ مخلوق خدا کا ہجوم ہوگا اور عجیب و غریب کرشمے دیکھے گا چاہیے کہ چلہ ختم ہونے کے بعد
 ۱۰ بار درود شریف اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ بار مذکور پڑھتا رہے ناغہ نہ کرے تا عمل قائم رہے۔
 نوٹ:- یہ عمل عجیب و غریب ہے عقل مندوں را اشارہ کافی ست۔

-----* * *-----

تسخیر کا بے نظیر مجرب نقش

یہ نقش ۷ عدد ذیقعد کے شروع چاند میں پہلے یکشنبہ یعنی اتوار کے صبح بعد طلوع

آفتاب لکھے جائیں اور ہر روز ایک نقش روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر مٹی کے چراغ میں تل کا تیل اور قدرے چمبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرے اور بتی کا رخ محبوب کے گھر کی طرف رکھے ہر روز نیا نقش بنا کر روشن کرتے رہیں انشاء اللہ ۷ روز گزرنے پائیں گے کہ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہوگا فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب کا نام معہ لکھا جائے۔

-----* * *-----

عمل عجائبات و غرائبات

یادیا نالعباد کل یقوم خاضعالوہبتہ و رغبتہ یا دیان

یہ دعا بعد نماز عصر سے غروب آفتاب اول و آخر ابار و درود شریف اور صبح سنت فجر اول وقت پڑھنے کہ بعد سے فرض ادا کرنے تک اور فرض کے بعد طلوع آفتاب تک یا معید ما افناہ ذابرز الخلائق لد عوتہ من مخاقتہ یا معید۔

اول و آخر درود شریف ۹ بار عمل عجیب و غریب ہے ۲۰ روز تک نہیں گزرنے پائیں گے کہ وہ عجائبات دیکھنے میں آتے ہیں کہ اس کا عامل خود بھی حیران ہوتا ہے اور دوسرے دیکھنے والے بھی حیران ہوتے ہیں اگر اس عمل میں عمر بھر اسی طرح جاری رکھے تو زیادہ بہتر ہے ورنہ ۲۱ دن بعد عصر کی دعا ۲۱ بار اور فجر کی دعا ۲۲ بار ورد میں رکھیں۔

-----* * *-----

تسخیر و حصول دولت

یہ عمل ۴ دن کا ہے اور کیسا سریع الاثر ہے اس کا اندازہ آپ پہلے دن ہا عزیز المنیع الغالب علی امرہ فلاشیء یعادلہ یا عزیز ۵۹۸ بار باقی تین دن ۵۹۵ بار اور بعد نماز عشاء پہلے دن یا حمید الفعال ذا المن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا حمید ۵۷۰ بار باقی تین شب ۵۶۰ بار بعد چار روز کے ہمیشہ پہلی دعا بعد نماز فجر ۹۴ بار اور دوسری دعا بعد نماز عشاء ۲۶ بار ورد رکھیں اور یہ دونوں نقش لکھ کر پاس رکھیں اور ہر روز اس پر دم کر کے باندھ لیا کریں۔

تسخیر خلائق بامسواکل

اس کے بھی بضرقتن مذکور تین چلے کرے عمل بہت آسان اور زود اثر ہے
یا مسخیر سخر لی کل مخلوقات اجب یا جبر آئیل بحق یا باسط
۱۲۰ اول و آخر درود تسخیر ۳۴ بار چلوں کے بعد ۲۱ بار یا ۲۱ بار پڑھتا رہے تمام مخلوق مسخر
وقت ہجوم رہے روپیہ پیسہ افراط سے آئے اور اگر کسی مخصوص ذات سے کوئی کام ہو اور
گمان ہو کہ وہ انکار کر دے گا تو اول و آخر درود شریف ۳ بار اور دعا مذکورہ ۵ بار پڑھ کر
اپنے اوپر دم کرے پھر جائے جو کہے وہی کرے۔



سورہ اخلاص برائے تسخیر

سورہ اخلاص میں تسخیر بہت ہے اور عالمین نے اس کے پڑھنے کے کتنے ہی
طریقے اختیار فرمائیں یہ طریقہ تسخیر جمیعا کے لیے بہت زود اثر ثابت ہوا ہے۔

المحی الممیت القابض الباعث الورث الشافی البر الاول الاحد

اللہ صمد القدوس لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفو احد۔

بطریق افضل بعد نماز عصر اسی جگہ بیٹھے رہیں اور اذان مغرب تک بے شمار

پڑھیں۔ اور آخر تین بار درود تاج یا درود تسخیر پڑھیں۔ پہلا چلہ بطریق افضل ادا کریں

اور ہر گناہ سے بچیں یہ بات عام طور پر پائی جاتی ہے کہ خود گناہ کا عادی نہیں اس کو گناہ سمجھتا

ہے اور خود جس گناہ کا عادی ہو جاتا ہے اس کو گناہ ہی نہیں سمجھتا اور مختصر الفاظ کی تشریح

کتب میں دیکھیں یا علمائے کرام سے دریافت کریں دوسرا چلہ بطریق جمل ادا کریں۔

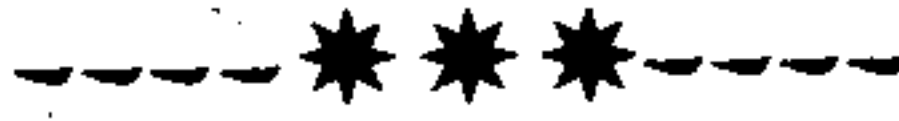


عمل تسخیر یا عظیم

یا عظیم ذا اثناء اکفاخر والعز والمجد والکبریا ء فلا یذل وعزه یا عظیم

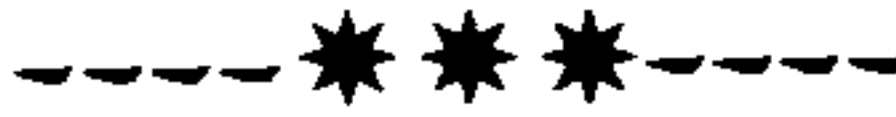
ہر روز وقت مقررہ پر پڑھیں شرعی کے ساتھ ۱۶ روز تک ایک ہزار بار پڑھیں

اول روز عمل شروع کرنے سے قبل اس عزیمت کو یا اس کا نقش مرتب کر کے سامنے رکھیں اور ہر تسبیح کے ختم پر نقش پر دم کریں جب عمل ختم ہو اس پر دم کر کے عطر لگا کر موم جامہ کرنے کے پاس رکھیں۔ جب تک نقش رہے گا تسخیر مردمان عالم اور فراوانی دولت رہے یہ عمل بہت مجرب ہے۔



نامہربانوں کو مہربان کرنے کا عمل

اس نقش کو رجب کی چار تاریخ بعد نماز صبح جس قدر چاہے لکھ لیں اور اپنے بازو پر باندھ کر بادشاہ یا وزیر یا کسی نامہربان کے پاس جائیں کامیاب ہوں اور اس پر مہربان ہوں نقش یہ ہے اگر اس نقش کو کندہ کرنے کے انگشتری میں رکھ کر پہنے تو بے شمار فوائد حاصل ہوں۔



وسعت رزق کا وظیفہ

عروج ماہ میں شروع کریں اور ہر روز بعد نماز عشاء معہ درود شریف اول و آخر
۱۱ بار اور درمیان میں ۶ بار

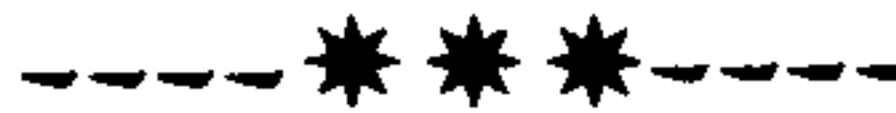
یا باسط الذی یسط الرزق لمن یشاء

بغیر حساب پڑھے انشاء اللہ کبھی کسی کا دست نگر نہ ہو غیب سے روزی ملے۔



عمل یا لطیف

بعد نماز عشاء وتر سے قبل دو رکعت نفل پڑھے بعدہ یا لطیف سو بار اول و آخر درود شریف۔ ۱۱ بار پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سینے پر گردن کے نزدیک دابنے بائیں ہاتھ پھر لیا کریں فراخی رزق کیلئے بہت ہی موثر ہے۔



فراخی رزق کا عمل

روزانہ پورب کی طرف منہ کر کے طلوع آفتاب کے وقت

یا منعم یا جامع

۱۴ بار پڑھے اور عصر کے بعد دونوں کو ملا کر یا منعم یا جامع ۳۱۴ بار پڑھے مگر یہ بہت کم ہے اگر زود اثر ہونا چاہیے اور قوی کرنا چاہیں تو دس گناہ کر دیں (یعنی ۹۹۰) بار یا منان اور یا منعم ۲۰۰ اور اور یا جامع ۱۱۴ صبح کے وقت اور بعد عصر ۳۰ بار یا منعم یا جامع ملا کر پڑھنا ہے۔

دیگر کتابوں کی طرح کسی عمل کی تعریف میں کچھ نہیں لکھا۔ صرف اشارات ورنہ یہ تمام اعمال ایسے ہیں کہ ان کی تعریف اور تجربات مکمل طریقے سے درج کتاب کیے جائیں تو ایک ایک عمل کے لیے علیحدہ علیحدہ ایک رسالہ مرتب ہو جائے۔ بروقت حاجت جو عمل چاہیں کریں اور پھر عمر بھر کیلئے وہی ایک عمل کافی ہوگا۔

-----* * *-----

عمل افزائش خیر و برکت

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ استغفر اللہ
فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سو بار اول و آخر درود شریف ۳ بار اگر عمل میں
دیر ہو جائے تو درمیان ہی نماز فرض جماعت سے ادا کریں عمل کی وجہ سے نماز قضا یا
جماعت ترک نہ کریں بلکہ جو باقی رہے بعد کو پورا کریں مگر نماز کا مصافحہ میں درود کے
سوا کوئی بات نہ کریں عمل مجرب آزمودہ ہے۔

-----* * *-----

اولیاء اکرام

اولیاء اکرام کے ورد میں آنے والے

وظائف اور دعائیں

مرتب: پروفیسر ڈاکٹر محمد ادریس خاں برگ